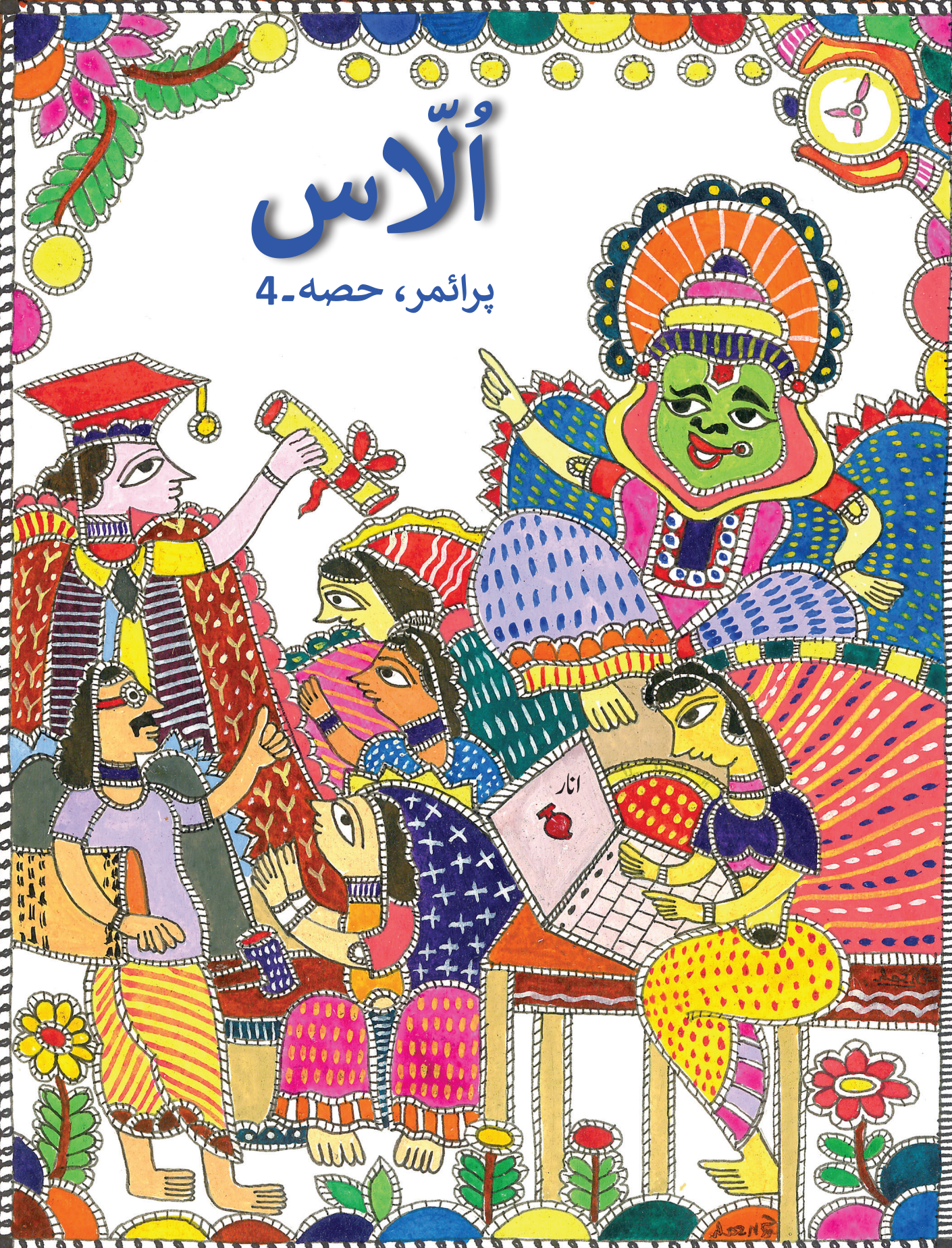
اُلّاس

پرائمر، حصہ-4



CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY
राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم



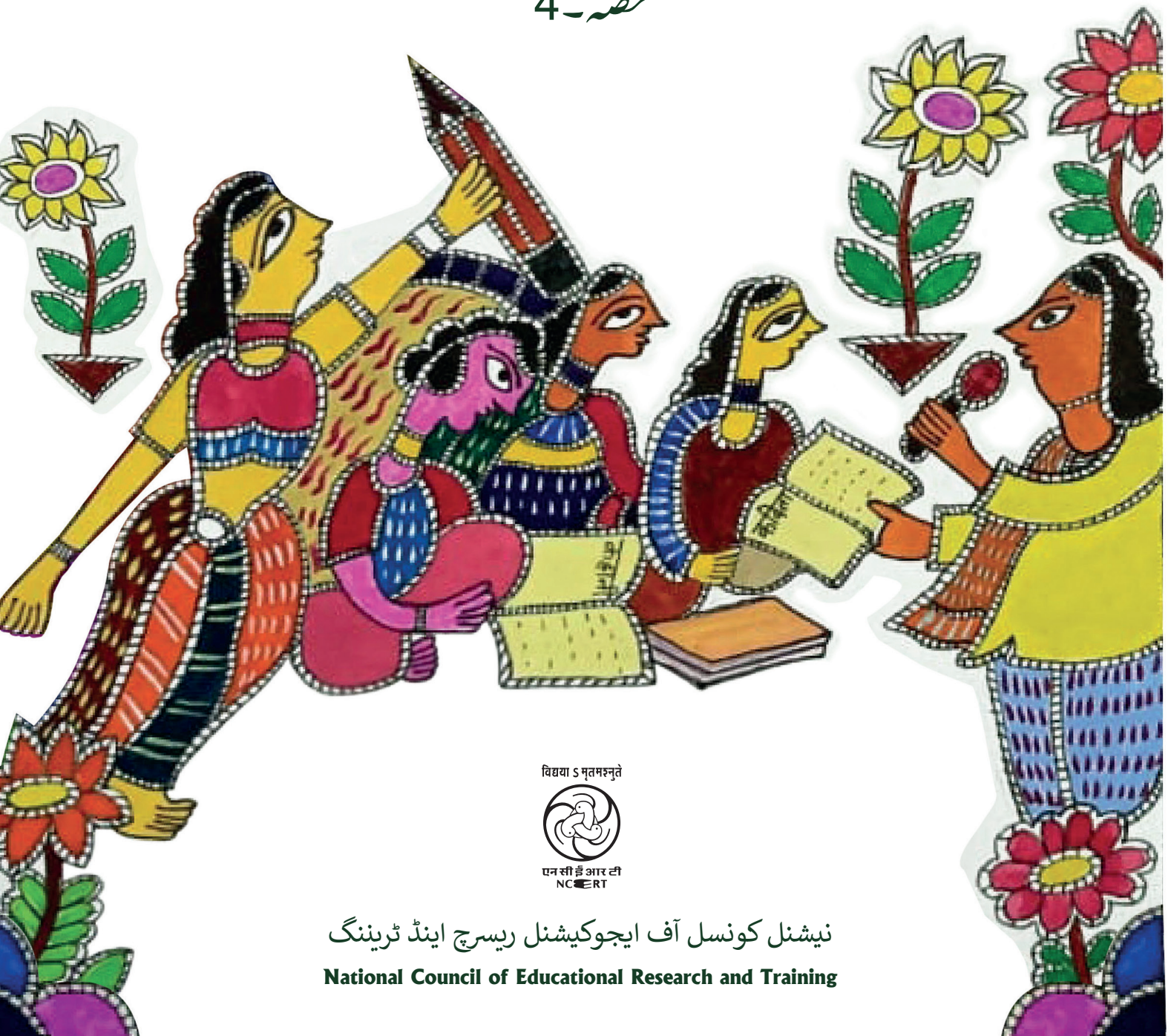
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم

اُلّاس

پرائمر

حصہ۔4



विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

National Council of Educational Research and Training

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 پندرہ سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے ان سبھی لوگوں کو خواندہ بنانے کی خواہش کا اظہار کرتی ہے جو بعض اسباب سے خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت حاصل نہیں کر سکے۔ اس سیاق میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نکات کو عملی شکل دینے کے لیے یکم اپریل 2022 سے حکومت ہند کی طرف سے اُلّاس (**نو بھارت ساکشرتا پروگرام**) کا آغاز کیا گیا ہے جس میں تعلیم بالغان کے سبھی پہلو شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد نہ صرف بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت پیدا کرنا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے شہری کے لیے اپنے ضروری دیگر عوامل کو بھی شامل کرنا ہے۔ مثلاً زندگی کی اہم ہنرمندیاں (روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، کاروباری ہنرمندی، نگہداشت و بیداری صحت کے ہمراہ نگہداشتِ اطفال اور تعلیم و خاندانی بہبود)، پیشہ ورانہ ہنرمندی کا فروغ (مقامی روزگار کے حصول کے نقطۂ نظر سے)، بنیادی تعلیم (ابتدائی، مڈل اور ثانوی سطح کی صلاحیت کے ہمراہ)، مسلسل تعلیم (آرٹ، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، کھیل اور تفریح مجموعی تعلیمِ بالغان کی درسیات کے ہمراہ مقامی آموزگاروں کے لیے دلچسپی یا افادیت کے دیگر موضوعات جیسے زندگی کی ہنرمندیوں پر زیادہ ترقی یافتہ مواد کے ہمراہ)۔ اس طرح یہ اسکیم انسانی شخصیت کے ارتقا کو کلی طور پر دیکھتی ہے اور انصاف پسند، تعقل پسند اور باشعور شہری کی تخلیق کرتی ہے۔

اُلّاس کے دستاویز میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں 15 سال اور اس سے زیادہ کے زمرۂ عمر میں غیر خواندہ افراد کی کل تعداد 25.76 کروڑ (مرد 9.08 کروڑ، عورتیں 16.68 کروڑ) ہے۔ 10-2009 سے 18-2017 کے دوران ساکشر بھارت پروگرام کے تحت خواندہ کی حیثیت سے تصدیق شدہ افراد 7.64 کروڑ کی ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ موجودہ زمانے میں بھارت میں تقریباً 18.12 کروڑ بالغ افراد ابھی بھی ناخواندہ ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی سال 2020 سے 2030 تک 100٪ خواندگی کے حصول کا ہدف مقرر کرتی ہے اور این۔سی۔ای۔آر۔ٹی میں قومی خواندگی مرکز (CNCL) کے قیام کی سفارش کرتی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے قومی اور صوبائی سطح پر کئی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

ممکن ہے کہ '**اُلّاس**' میں شامل آموزگار چاہے خواندہ نہ ہوں لیکن وہ تعلیم یافتہ ہوں گے اور اپنی زندگی کی جدوجہد، مسائل کا سامنا کرنے اور مناسب فیصلہ لینے پر قادر بھی ہوں گے۔ یہ آموزگار اپنی زندگی کے الگ الگ سیاقوں میں اپنی زبان یا زبانوں کا بول چال میں استعمال بھی کرتے ہیں اور ریاضیاتی فہم کے ساتھ اپنے کاموں میں لین دین بھی کرتے ہیں۔ انھیں صرف پڑھنا لکھنا اور اعداد شماری سیکھنے کی ضرورت ہے جس سے مفید اور باوقار زندگی گزارنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

خواندگی ایک وسیع تصور ہے جو صرف حروف یا اعداد و شمار کا علم حاصل کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ مختلف سیاقوں میں موضوع کو بصری، سمعی اور ڈیجیٹل مواد کا استعمال کر کے پہچاننے، سمجھنے، تخلیق کرنے، حساب لگانے اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت ہے۔

(بین الاقوامی خواندگی تنظیم (آئی۔ایل۔اے) سے ماخوذ)۔اس شکل میں بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی قابلِ عمل ہے اور زندگی کو بہتر طور پر جینے میں مدد کرتی ہے۔

بنیادی خواندگی کا حصول، تعلیم کا حصول اور ذریعۂ معاش کے مواقع کا حصول ہر شہری کا حق ہے۔خواندگی اور بنیادی تعلیم کسی کے شخصی، شہری، سماجی، اقتصادی اور زندگی گزارنے کی تعلیم کے مواقع کی ایک نئی دنیا کھول دیتی ہے۔یہ نئی دنیا انسان کو پونجی اور پیشہ ورانہ دونوں ہی سطحوں پر آگے بڑھانے میں مدد کرتی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اس پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے اُلّاس کے تحت ناخواندہ آموز گاروں کے لیے **اُلّاس پرائمر** (4 حصوں میں) کی تشکیل کی گئی ہے۔یہ **پرائمر** (Primers) مجموعی شکل میں بنائے گئے ہیں جس میں زبان اور ریاضی دونوں شامل ہیں۔موضوع و مواد کی شکل میں 13 موضوعات مقرر کیے گئے ہیں جو عام طور پر ہمارے آس پاس دکھائی دیتے ہیں۔یہ موضوعات ہیں :خاندان اور پڑوس، بات چیت، ہمارے آس پاس، کھانا پینا اور صحت، ووٹنگ، قانونی خواندگی، آفات سے نپٹنا، وقت، سفر، تفریح، روپیے پیسے سے متعلق خواندگی، ماحول کے تئیں بیداری وغیرہ۔زبان کے تحت انہی موضوعات سے متعلق بامعنی، جامع اور دلچسپ مواد اور روزمرہ کے حساب کتاب کے ساتھ اردو زبان اور حساب کو پڑھنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔آموز گاروں کے پڑھنے لکھنے اور حساب کو سیکھنے میں مدد کے لیے ایک ہدایت نامہ بھی تیار کیا گیا ہے۔یہ ہدایت نامہ اساتذہ/تسہیل کاروں کے استعمال میں آئے گا جو سیکھنے میں آموز گاروں کی مدد کرے گا۔اس ہدایت نامے میں خواندگی کا وسیع پس منظر، زبان اور ریاضی کی آموزش کا نکتہ اور سیکھنے سکھانے کے عمل پر تفصیل سے گفتگو کی گئی ہے۔**پرائمر** اور ہدایت نامے میں دیے گئے نکات تجویز کے طور پر ہیں۔آموز گاروں کی سطح، صلاحیت، ضروریات اور مقامی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان میں حسب ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

اُلّاس پرائمر میں شامل بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت سے متعلق نکات کو مرکز میں رکھتے ہوئے آموز گاروں/رضاکار اساتذہ کے لیے آن لائن ماڈیول یا ویڈیو پروگرام بھی وضع کیے گئے ہیں جو دِکشا پورٹل (DIKSHA Portal) پر **سب کے لیے شِکشا ورٹیکل** اور این سی ای آر ٹی کے یوٹیوب چینل NCERTOFFICIAL@ پر دستیاب ہیں۔ان ہدایت ناموں اور ویڈیو پروگراموں کی مدد سے آموز گاروں کو سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔

کونسل **پرائمر** اور ہدایت نامے کی تیاری میں شامل سبھی مضامین کے ماہرین، کونسل کے اراکینِ شعبہ، کارکنانِ انتظامیہ کی مسلسل محنت کے لیے ممنونیت کا اظہار کرتی ہے۔ساتھ ہی ان سبھی تخلیق کاروں اور اداروں کی بھی شکر گزار ہے جنھوں نے اپنے مواد اور معاونین کی مدد لینے میں فراخدلانہ تعاون دیا۔ چار حصوں پر مشتمل اس **پرائمر** کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کی تجاویز کا خیر مقدم ہے۔

فروری 2024
نئی دہلی

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں

بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی 'جن جن ساکشر' (تعلیم بالغان) کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کا مقصد 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے اُن آموز گاروں کو خواندہ بنانا ہے جو پڑھے ہوئے ہیں لیکن حروف سے واقف نہیں ہیں یا ناخواندہ ہیں۔ اُلّاس کے تحت انھیں پڑھنے، لکھنے اور اعداد شناسی کے ہنر کو اُن آموز گاروں تک پہنچانا ہے جو کسی وجہ سے اسکولی تعلیم کا حصہ نہیں بن سکے یا اُسے جاری نہیں رکھ سکے۔ اس لیے ممکن ہے کہ سماجی شعور کے مراکز یا آپ کے رابطے میں آنے والے ناخواندہ آموز گار پڑھنے لکھنے کے عمل میں الگ الگ سطحوں پر ہوں۔

ہمیں اس پر توجہ دینی چاہیے کہ آموز گار سمجھ دار ہیں اور انھیں زندگی گزارنے کا ایک لمبا تجربہ ہے۔ وہ اپنی زندگی میں مخالف حالات کا سامنا کرتے ہیں اور انھیں اپنے حق میں ساز گار بنا لینے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ان میں سے بیشتر افراد کام کاجی ہوں جو گھر پر یا باہر کسی نہ کسی کام کاج میں لگے ہوئے ہوں یا پھر زندگی کی کوئی ذمہ داری نبھا رہے ہوں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ خواندگی / پڑھنا لکھنا اور ریاضی کی سمجھ اُن کی روزمرہ زندگی کو مزید آسان بنائے جس کی مدد سے وہ اپنے تجربے اور سمجھ (صلاحیت) میں مزید گہرائی اور وسعت لاسکیں۔ ساتھ ہی وہ ان صلاحیتوں کا استعمال زندگی کے مختلف حالات میں کرسکیں۔ اس کا امکان ہے کہ اس سے اُن کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

رضا کار اساتذہ کی حیثیت سے ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ:

- خواندہ بننے میں ہم جن آموز گاروں کی مدد کرنے جا رہے ہیں وہ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ اُن کے پاس ہم سے زیادہ تجربات کا خزانہ ہو۔ اُن کے تجربات کے احترام کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ اپنے روزمرہ کاموں کو اپنے طریقے سے کر لیتے ہیں۔ اُن کی کارکردگی کی ستائش کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ تبھی پڑھیں گے جب انھیں پڑھنا مفید لگے گا۔ آموز گاروں کو پوری تیاری سے پڑھائیں تاکہ وہ جو پڑھ رہے ہیں اس کا فائدہ اُنھیں مل سکے۔ اس سے ہم بھی بہت کچھ نیا سیکھیں گے اور آپ کی خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس لیے ہم پوری تیاری، محنت اور احترام کے ساتھ آموز گاروں کو پڑھائیں۔
- **اُلّاس پرائمر** اُردو زبان اور ریاضی کی مجموعی شکل ہے۔ اس کے ہر ایک سبق میں اُردو زبان کی صلاحیتوں اور ریاضی کی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے کافی جگہ ہے۔
- آموز گار اُردو زبان سننے اور بولنے پر قادر ہیں لیکن شاید پڑھنے لکھنے کا موقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ پڑھنے لکھنے میں کسی طرح کی مشکل

محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض آموز گاروں کو تھوڑی بہت حروف شناسی آتی ہو۔ اسی طرح آموز گار کے پاس ریاضی کے زبانی استعمال کی ہنرمندی اور اعداد شناسی کے لیے مناسب مواقع تو ہوں لیکن اعداد کی شناخت اور مختلف اقسام کے ریاضیاتی مسائل حل کرنے میں انھیں مشکل ہوتی ہو۔

- اسباق میں پوری تصویر، کہانی، نظم یا دیگر دلچسپ مواد کے ذریعہ اُردو زبان کے کچھ نئے حروف، الفاظ اور قابلِ مطالعہ چیز کو پڑھنا لکھنا سکھایا گیا ہے۔ اس مطالعاتی مواد کے سیاق میں ریاضی کے اعداد شمار کرنا اور مسائل حل کرنا سکھایا گیا ہے۔ ہم چاہیں تو تدریسی نکات کو سامنے رکھتے ہوئے اضافی مقامی وسائل اور سامان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے ہم آموز گاروں کی سطح، اُن کی صلاحیت اور ضروریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مطالعاتی مواد فراہم کر سکتے ہیں۔
- **پرائمر** میں دی گئی تصویروں کا بھرپور استعمال کریں۔ تصویریں اندازہ لگا کر پڑھنا لکھنا سیکھنے میں مددگار ہوں گی۔ تصویروں میں کوئی چیز بھی ہو سکتی ہے اور پورا عمل اور واقعہ بھی۔ ضرورت کے مطابق تصویروں کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تصویریں آموز گاروں کو بات چیت کرنے اور اپنے تجربوں میں ساجھے داری کی دعوت دیتی ہیں۔
- **اُلّاس** کے پہلے صفحہ پر خاص طور پر آموز گاروں کے لکھنے کے لیے مناسب جگہ دی گئی ہے تاکہ وہ اپنا نام، پتہ اور رابطے کا ذریعہ (فون نمبر) لکھیں۔ آموز گاروں کی زندگی میں ایسے مواقع بار بار آتے ہیں جب انھیں اپنا نام وغیرہ لکھنا ہوتا ہے۔ یہ کام اُن کی زندگی سے بہت نزدیک سے جڑا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ اپنا نام نہ لکھ پا رہے ہوں تو ایسے آموز گاروں کو اُن کا نام، پتہ، فون نمبر وغیرہ ضروری معلومات لکھ کر دکھائیں اور دیکھ کر لکھنے میں اُن کی مدد کریں۔
- **اُلّاس پرائمر** کے چاروں حصوں کے آخر میں اُردو زبان کے حروفِ تہجی دیے گئے ہیں۔ اس کا مقصد آموز گاروں کو اردو حروفِ تہجی سے متعارف کرانا ہے۔ لیکن آغاز بامعنی مواد سے ہی ہوگا۔ ایک بار حروف سے متعارف ہو جانے کے بعد حروفِ تہجی کی مدد سے آموز گاروں سے حروف کی پہچان کرائی جا سکتی ہے۔ جو آموز گار پہلے سے ہی تھوڑی بہت حروف شناسی کی واقفیت رکھتے ہیں وہ اردو حروفِ تہجی کی جدول والے صفحہ کا استعمال پہلے بھی کر سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کی جدول کو بار بار دیکھنے سے آموز گاروں کی حروف شناسی کی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ اندازہ لگا کر حروف کو پہچاننے، پڑھنے اور لکھنے میں اس مہارت کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- اردو زبان کے حروف کی پہچان کے ارد گرد زبان سے متعلق کھیلوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اردو حروفِ تہجی میں دیے گئے کسی ایک حرف سے شروع ہونے والے الفاظ بولنا یا ایک سے زیادہ حروف استعمال کرتے ہوئے الفاظ کو بولنا، پڑھنا اور لکھنا جیسے کھیل بھی مددگار ہو سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کو ایک ایک حروف کے جال کی شکل میں استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنانے کا کام بھی کھیل کی شکل میں کرایا جا سکتا

ہے۔اس حروف جال میں سیکھے ہوئے حروف /اعراب لیے جاسکتے ہیں۔

- **پرائمر** کے اختتام پر دیے گئے حروف تہجی کو آموز گاران پڑھنے، لکھنے اور سیکھنے کے دوران کبھی بھی دیکھ سکتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔

آموز گاروں کو پڑھانے کے دوران قابلِ توجہ باتیں:

- **اپنے طالب علم کو جانیں**۔ہم اپنے آموز گار کے بارے میں جانیں کہ کیا انھیں بالکل بھی پڑھنا لکھنا نہیں آتا یا وہ پہلے سے کچھ پڑھنا لکھنا جانتے ہیں یا پھر انھیں صرف حروف کی پہچان ہے یا پھر وہ صرف اپنا نام ہی لکھنا جانتے ہیں۔یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ اعداد شناسی سے واقف نہ ہوں یا ریاضی کے اعداد اور اعداد شماری کے مقررہ طریقے جانتے ہوں۔اُن کے بارے میں، اُن کی پسند اور ناپسند، سکھ دکھ، خاندان، تفکرات اور جدوجہد کو بھی جانیں تاکہ جب ہم سیکھنے سکھانے کا عمل شروع کریں تو اُن کی زندگی کے حالات و واقعات کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے بات چیت کرسکیں۔باتوں باتوں میں انھیں حوصلہ مل سکے اور وہ خود کو بااختیار محسوس کرسکیں۔ ہماری انسانی ہمدردی اُن کی زندگی کے بے شمار دکھ بھرے پہلوؤں سے اُن کی توجہ ہٹا سکتی ہے۔

- **اپنی پڑھنے پڑھانے کی سرگرمیوں کو پُرکشش بنائیں**۔ آپ کے آس پاس ایسی کئی چیزیں ہوں گی جو سبق کی تدریس کے لیے مفید ہوسکتی ہیں۔سبق سے متعلق ایسی دستیاب چیزوں مثلاً کوئی اخبار، رسالہ، اشتہار، بجلی کا بل، ریل گاڑی کا ٹکٹ وغیرہ کا موزوں طور پر استعمال کریں۔

- **آموز گار کو اپنی بات کہنے کا موقع دیں**۔خود زیادہ بولنے سے بچیں۔آموز گار کو اظہار خیال کرنے، بحث کرنے کا بھرپور موقع دیں۔ہوسکتا ہے ہماری خواہش بہت زیادہ معلومات دینے کی ہو۔لیکن ہمیں یاد رکھنا ہے کہ ہمارے آموز گار پہلے سے ہی بہت کچھ جانتے ہیں۔بلکہ ہم خود اُن کی معلومات اور تجربات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔اس کے لیے ہم اُن کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں۔

- **اضافی مطالعاتی مواد استعمال کریں**۔**اُلّاس** کے ہر ایک سبق کو پڑھ کر اُس سے تعلق رکھنے والا مختلف نوعیتوں کا بامعنی مطالعاتی مواد اکٹھا کریں، جو دلچسپ ہو اور آس پاس آسانی سے دستیاب ہو۔اس سے پڑھی جارہی زیر مطالعہ چیز کو سمجھنا آسان ہوگا اور آموز گار اُس سے اپنا تعلق قائم کرسکیں گے۔

- **آموز گار کے تئیں حساس اور مثبت نقطۂ نظر رکھیں**۔ہم یہ نہ سوچیں کہ ہم عمر میں چھوٹے ہیں تو وہ ہماری باتوں پر سنجیدگی سے غور نہیں کریں گے۔وہ آپ کو بھرپور احترام اور محبت دیں گے کیوں کہ ہم پڑھنے لکھنے اور اعداد کا شعور پیدا کرنے میں اُن کی مدد کررہے ہیں۔آپ بہت ہی سمجھ دار، تجربہ کار اور حساس فرد ہیں، پھر بھی یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ اُن کے کام کاج، لباس، تلفظ یا اُٹھنے بیٹھنے کے طور طریقوں پر کسی طرح کا منفی تبصرہ نہ کریں۔

- **آموز گار کی سہولت کا دھیان رکھیں**۔ پڑھنے پڑھانے کا وقت، مقام، حد وغیرہ کا تعین آموز گار کے مطابق ہی رکھیں۔ آموز گاروں کے لیے بیٹھنے کی سہولت کچھ اس طرح سے ہو کہ وہ آرام سے بیٹھ سکیں اور جب ہم انھیں حروف اور الفاظ پڑھ کر دکھا رہے ہوں تو وہ آسانی سے دیکھ بھی سکیں۔ دری، مونڈھے وغیرہ کا پہلے سے ہی انتظام کر لیں جس سے زیادہ عمر والے جن آموز گاروں کے گھٹنے وغیرہ میں درد ہو انھیں گھنٹہ دو گھنٹہ بیٹھنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

- **بنیادی ضروریات کا انتظام کرنا**۔ جس جگہ پر ہم آموز گاروں کو پڑھا رہے ہوں وہاں پینے کے پانی کا انتظام کرنا ضروری ہو گا۔ وہاں معقول روشنی بھی ہونی چاہیے تا کہ آنکھوں پر زور نہ پڑے۔

- **آموز گار کے تجربے اور ہنرمندی کا احترام کریں**۔ ہمارے آموز گار کے پاس اپنی زندگی کے بہت سے تجربات ہیں۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے میں ان تجربات کا بھرپور فائدہ اُٹھایا جائے تو آپ کے لیے پڑھنا، لکھنا، سکھانا آسان ہو جائے گا۔ ہمارے آموز گار کام کاجی ہیں۔ وہ طرح طرح کے ہنر جانتے ہوں گے۔ اُن کے کام کاج کی لفظیات اور ریاضیاتی ہنرمندیوں کا پڑھنا لکھنا سکھانے میں صحیح طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پڑھنے لکھنے کے سیاق میں آپ کی سمجھ زیادہ ہے۔ کام کاج اور زندگی کے تجربوں کی بات کی جائے تو اُن کی سمجھ زیادہ ہے۔ آپ سے توقع ہے کہ آپ انھیں احترام سے مخاطب کریں گے۔ اُن کی عمر اور اُن کے تجربوں کو بھرپور احترام دیں گے۔

- **آموز گار کے سیکھنے کے عمل کو سمجھیں**۔ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ نے جو کچھ آج سکھایا ہے وہ اسے دو تین دن بعد بھول جائیں۔ یہ بہت فطری بات ہے۔ اس لیے پچھلے سیکھے ہوئے کو دہرانا اور مشق کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہو گا۔ ہر آموز گار کے سیکھنے کی رفتار اور طریقے میں فرق ہو گا اس بات کا خاص خیال رکھیں اور انھیں کی رفتار اور طریقے سے سیکھنے میں اُن کی مدد کریں۔ سیکھنے اور تبدیلی میں وقت لگتا ہے اس لیے صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔ مرکز کے ماحول کو دلچسپ بنانے کے لیے کھیل، تقریبات اور تیوہاروں کی مناسبت سے مزے دار گیت وغیرہ بھی گائیں۔ گیت، قصے، کہانی، تجربات کی ساجھے داری سے ہم سیکھنے سکھانے کے نکات کو جوڑ سکتے ہیں۔ اس سے سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنایا جا سکتا ہے۔ سیکھنے کے لیے کسی محرک اور پُرلطف ماحول کا ہونا لازمی ہے۔

دلی تمناؤں کے ساتھ

اُوشا شرما
پروفیسر وانچارج
سی۔این۔سی۔ایل
این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

کمیٹی برائے درسی کتاب

صدر

- دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

صلاح کار

- انوپ کمار راجپوت، پروفیسر وصدر شعبۂ اشاعت، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- رنجنا اروڑہ، پروفیسر وصدر شعبۂ نصابی مطالعات، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شری دھر شریواستو، جوائنٹ ڈائریکٹر، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سندھیا سنگھ، پروفیسر وصدر شعبۂ تعلیم السنہ، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

تیاری کمیٹی

- قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر وصدر شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- اکشے کمار دکشت، منٹر ٹیچر ایجوکیشن، ڈائریکٹوریٹ، دہلی
- کامیشور راؤ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، بھوپال، مدھیہ پردیش
- دھرم پرکاش، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبہ اُبتدائی تعلیم، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شمامہ بلال، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی

- شباہت حسین، ٹی جی ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- یاچنا گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- یاسمین اشرف، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ورشا سنگھل، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شواشری واستو، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ستیہ ویر سنگھ، پرنسپل، گورنمنٹ انٹر کالج، باغپت اتر پردیش
- شیام سشیل، رائٹر، وسُندھرا انکلیو، نئی دہلی
- سونالی، جونیئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ڈاکٹر جاوید عالم، جونئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سونیکا کوشِک، صلاح کار، ٹاٹا ٹرسٹ، نئی دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

جائزہ کمیٹی

- قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر و صدر شعبۂ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر، بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- شامہ بلال، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی
- شباہت حسین، ٹی جی ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

کونسل اُن تمام تخلیق کاروں کی ممنون ہے جن کی تخلیقات کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔تخلیقات کی اشاعت کی اجازت کے لیے سُشیل شُکل، ڈائریکٹر اکتارا، بھوپال (دیوالی کے دیے)، سبھاش ویام اور درگابائی ویام، لوک چِتر کار، بھوپال (دَدریالوک گیت) اور آنجہانی نرنکار دیوسیوک (ٹھیک سمے پر)، شیام سُشیل (آوَبادل)، پربھات (گیانو، گیانی گیان اور شمبُوا کے پتر)، نشاط فاروق (مدد ملی تو کیسے اور میرا کھاتہ میری شان)، سیوم پرکاش (ہاں جی نا جی)، پریم پال شرما، ریٹائرڈ قائم مقام ڈائریکٹر، ریلوے بورڈ (گاندھی جی کی آتما سے) اور آیوشمان گوسوامی، صدر شعبۂ تعلیم، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، اجمیر (کہانیاں) کی کونسل شکر گزار ہے۔

اس کے ساتھ ہی کونسل تصویروں کی پیشکش کے لیے ششی شیٹے، نئی دہلی؛ سنیتا، لوک چِتر کار (مانڈنا اسلوب) جے پور، راجستھان؛ سبھاش ویام، لوک چِتر کار (گونڈ بھِتّی اسلوب)، بھوپال، مدھیہ پردیش؛ درگابائی ویام، لوک چِتر کار (گونڈ بھِتّی اسلوب) بھوپال، مدھیہ پردیش؛ پرشانت سونی، اُدے پور، راجستھان؛ ساگرارن کلّے، نوئیڈا، اُتر پردیش؛ شبھم لکھیرا، چندیری، مدھیہ پردیش؛ حبیب علی، گوالیار، مدھیہ پردیش؛ جتیندر چورسیا، دیواس، مدھیہ پردیش؛ ہری اوم پاٹیدار، دھار، مدھیہ پردیش؛ نلیش گہلوت، دھار، مدھیہ پردیش؛ تاپوشی گھوشال، نئی دہلی؛ روچِن سونی، نئی دہلی؛ میوکھ گھوش، کولکاتا، مغربی بنگال؛ سچی دانند جھا، مدھوبنی، بہار؛ رادھا شیام راوت، بھونیشور، اُڑیسہ اور شریسی دت، مدھوبنی، بہار کی خاص طور پر ممنون ہے۔

کونسل انڈین الیکشن کمیشن، قومی خدمتِ رائے دہندگان پورٹل، ہندوستانی زرعی تحقیقی مرکز، وزارت برائے سماجی انصاف وحقوق، وزیر اعظم جَن دھن اسکیم، قومی انسدادِ آفات مقتدرہ، قومی خواندگی مشن مقتدرہ، اسٹیٹ ریسورس سینٹر، اندرو کے تیئں بھی ممنونیت کا اظہار کرتی ہے جن کی ویب سائٹ سے **پرائمر** کی تیاری کے لیے مفید مواد اور تصویریں حاصل ہوئیں۔

کونسل رہنما کتاب کی تشکیل کے مختلف مراحل میں تعاون کے لیے سی۔این۔سی۔ایل۔ سے وابستہ بانی بورا، سینئر کنسلٹنٹ؛ روہت نینوال، سینئر کنسلٹنٹ؛ جیوتی تیواری، کنسلٹنٹ؛ پرینکا، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈاکٹر جاوید عالم، جونیئر پروجیکٹ فیلو؛ ڈی ٹی پی آپریٹر، محمد عاطر، واعظ الرحمٰن صدیقی؛ گرافک ڈیزائنر، ترون کمار نوگیا اور ٹائپسٹ جتیندر کی شکر گزار ہے۔کونسل شعبہ ابتدائی تعلیم کی ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔ کی سپنا ٹائپسٹ کی بھی شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس کام کی تکمیل میں مدد ملی۔

شعبۂ اشاعت سے ملے تعاون کے لیے کونسل شکر گزار ہے۔

فہرست موضوعات

تمہید iii

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں v

کمیٹی برائے درسی کتاب ix

اظہارِ تشکر xi

11. تفریح 256-273

- مفت ہی مفت
- تصویروں کی سمجھ پیدا کرنا (گول دائرہ، تکون، چوکور اور مستطیل)
- تصویروں اور اعداد کی سمجھ پیدا کرنا
- 'دَدرِیا' لوک گیت
- جادوئی لالٹین

12. مالیاتی خواندگی 274-293

- میرا کھاتہ میری شان
- بینک کھاتہ کھلوانے سے متعلق معلومات کا استعمال کرنا۔
- بینک سے متعلق فارم پڑھنا، سمجھنا اور پر کرنا (چیک، جمع پرچی، نقد پیسہ نکالنے کی پرچی)
- خیرات کا حساب

13. ڈیجیٹل آموزش 294-312

- اب راہ ہوئی آسان
- ڈیجیٹل ہندسوں کو پہچاننا اور لکھنا
- تصویر میں دکھائے گئے اعداد کی سمجھ

- موبائل فون سے روزمرہ زندگی کے مسائل کو حل کرنا
- موبائل کی دنیا
- دیوالی کے دیے
- ۲۱ سے ۵۰ تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
- اکائی اور دہائی گروہوں میں گننا
- ۵۰ تک کے اعداد کی جمع اور تفریق کرنا
- کہانیاں

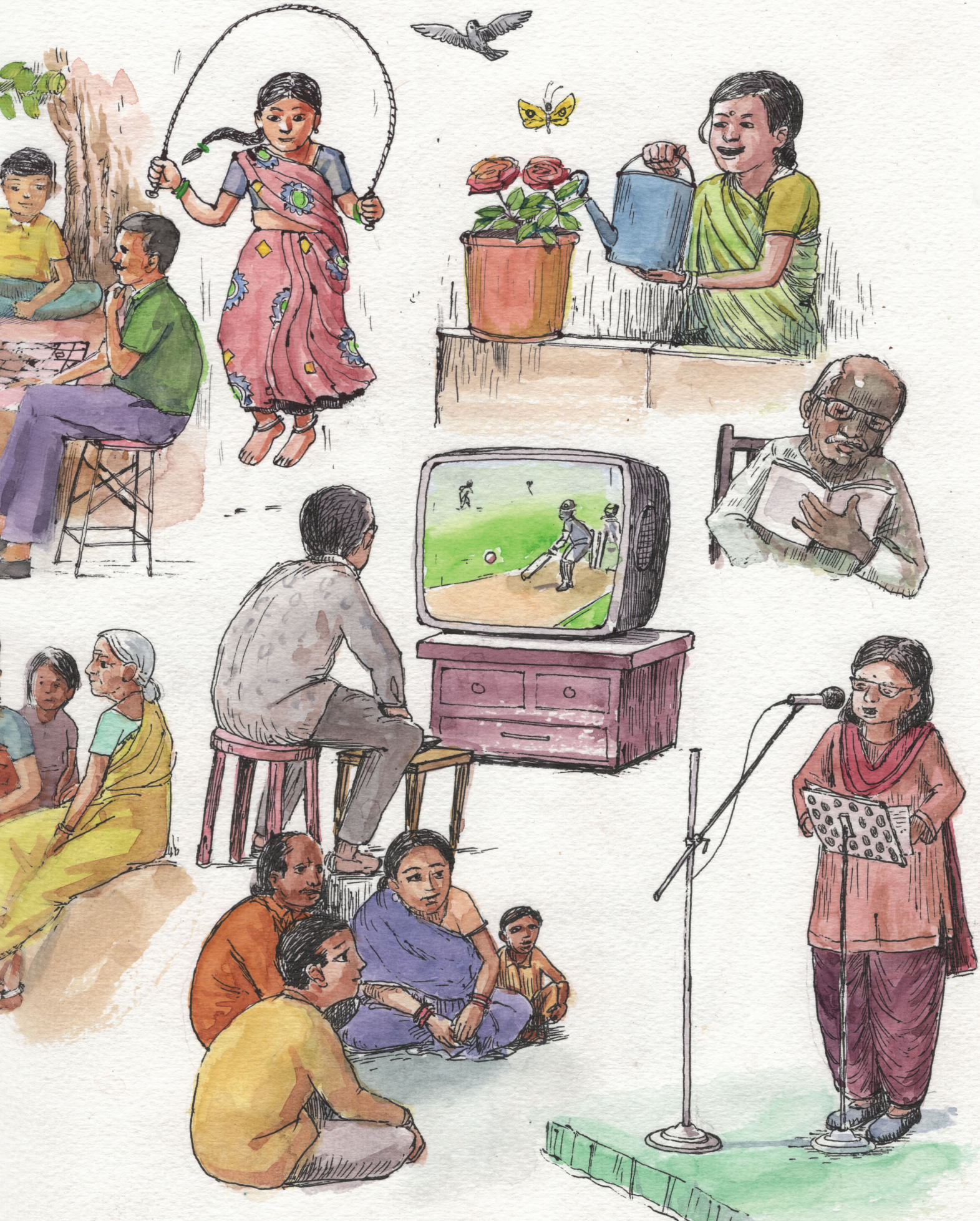
میری کتاب

میرا نام – _____

میرا پتہ – _____

_____

میرا موبائل نمبر – _____



تفریح



بات چیت کے لیے

روزمرہ کی زندگی میں دل بہلانے کے لیے ہم سب گاتے بجاتے ہیں، کہانیاں سنتے سناتے ہیں، فلمیں، ڈرامے وغیرہ دیکھتے ہیں۔اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟ ساتھیوں سے پوچھ کر ان تصویروں کے بارے میں بات کیجیے۔ان کی روزمرہ زندگی میں تفریح کے کیا ذرائع ہیں، اس پر گفتگو کیجیے، تصویر میں دائرہ بنائیں۔

11 تفریح

ہم سیکھیں گے

- شکلوں کو سمجھنا (مستطیل، ربع مثلث، دائرہ وغیرہ)
- شکلوں اور عددوں کے نمونوں کو سمجھ کر بنانا۔

مفت ہی مفت

ایک دن شیخو بھائی کا ناریل کھانے کا جی چاہا لیکن گھر میں اس وقت ایک بھی ناریل نہیں تھا۔ انہوں نے اپنی بیوی نورا سے کہا ”اوہو، اب مجھے بازار جانا پڑے گا“۔

نورا بولیں ”کھانا ہے تو جانا ہو گا۔“

شیخو بھائی نے کہا، ”پیسے خرچ کرنے پڑیں گے“

نورا بولیں ”ہاں، پیسے تو خرچ کرنے پڑیں گے“



شیخو بھائی ذرا کنجوس تھے، مگر ناریل کھانے کے لیے ان کا جی للچا رہا تھا۔ وہ نورا سے بولے ”اچھا میں بازار تک ہو آتا ہوں۔“

شیخو بھائی بازار جانے کے لیے نکل پڑے۔ بازار میں لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ شیخو بھائی پتہ لگاتے ہوئے ناریل والے کے پاس پہنچ گئے۔

”اے ناریل والے، ناریل کتنے میں دو گے؟“ شیخو بھائی نے پوچھا۔



ناریل والے نے کہا، ”صرف بیس روپے میں“۔

شیخو بھائی نے آنکھیں پھیلا کر کہا، ”بیس روپے! دام بہت زیادہ ہے، دس روپے میں دے دو“

ناریل والے نے کہا ”ناجی نا“۔

شیخو بھائی بڑبڑاتے ہوئے بولے، ”تو بتاؤ دس روپے میں کہاں ملے گا؟“

ناریل والے نے کہا، ”یہاں سے تھوڑی دور ایک منڈی ہے، شاید وہاں مل جائے“۔

شیخو بھائی منڈی کی طرف چل پڑے۔

منڈی میں لوگوں کی اونچی اونچی آوازیں گونج رہی تھیں۔

شیخو بھائی نے ماتھے کا پسینہ پونچھا۔ اِدھر اُدھر دیکھا۔



پھر ایک ناریل والے سے پوچھا ”ارے بھائی، ایک ناریل کتنے میں دو گے؟“

”صرف دس روپیہ، چچا“ ناریل والے نے جواب دیا۔

شیخو بھائی نے کہا ”میں اتنی دور سے آیا ہوں۔ پانچ روپے کافی ہیں۔“

ناریل والے نے انکار کر دیا اور کہا ”بندرگاہ پر چلے جاؤ، شاید وہاں تمہیں پانچ روپے میں مل جائے“

شیخو بھائی پیروں کو گھسیٹتے ہوئے آگے بڑھے۔ سمندر کے کنارے ایک ناؤ والا بیٹھا تھا۔

”ارے بھائی، ایک ناریل کتنے میں دو گے؟“ شیخو بھائی نے پوچھا۔



”چچا، صرف پانچ روپے۔“ شیخو بھائی نے کہا ”میں اتنی دور سے پیدل آیا ہوں اور تم کہتے ہو پانچ روپے؟ میں تمہیں دو روپے دوں گا۔“

شیخو بھائی جھک کر ناریل اٹھانے ہی والے تھے کہ ناؤ والے نے کہا ”ناریل نیچے رکھ دو۔“

پھر اس نے شیخو بھائی کی طرف دیکھا اور بولا، ”اگر اور سستے چاہیے تو ناریل کے باغ میں چلے جاؤ۔“

شیخو بھائی ناریل کے باغ میں پہنچ گئے۔ انھوں نے باغ کے مالی سے ناریل کا دام پوچھا۔ مالی نے کہا، ”دو روپے کا ایک۔“

''دو روپے شیخو بھائی نے کہا؟'' جوتے گھس گئے، پیر تھک گئے اور اب پیسے بھی دینے پڑیں گے؟ ناریل مفت میں ہی دے دو۔'' شیخو بھائی نے کہا۔

مالی نے کہا، ''یہ رہا پیڑ اور وہ رہا ناریل۔ جتنے چاہو توڑ لو۔''

شیخو بھائی خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ وہ جھٹ پَٹ پیڑ پر چڑھ گئے۔

انھوں نے سب سے بڑے ناریل کو توڑنے کے لیے دونوں ہاتھ آگے بڑھائے۔ لیکن اچانک ان کے پیر پھسل گئے۔ شیخو بھائی نے فوراً ناریل کو پکڑ لیا۔ ان کے دونوں پیر ہوا میں جھولتے رہ گئے۔ وہ مدد کے لیے چِلّانے لگے۔ ''ارے بھائی! مدد کرو،'' انھوں نے نیچے کھڑے مالی سے گزارش کی۔



مالی نے کہا، ''وہ میرا کام نہیں ہے چچا۔ یہ تمہارے اور تمہارے ناریل کے بیچ کا معاملہ ہے۔ پیسے نہیں، خریدنا نہیں، بیچنا نہیں اور مدد نہیں۔ سب کچھ مفت!''

تبھی اونٹ پر سوار ایک آدمی وہاں سے گزرا۔ شیخو بھائی زور زور سے چلّانے لگے، ''او اونٹ والے! میرے پیر واپس پیڑ پر ٹِکا دو، بڑی مہربانی ہوگی۔'' اونٹ والے نے اونٹ کی پیٹھ پر کھڑے ہو کر شیخو بھائی کے پیروں کو پکڑ لیا۔ ٹھیک اسی وقت اونٹ کو ہرے ہرے پتّے نظر آئے۔ پتّے کھانے کے لالچ میں اونٹ اپنی جگہ سے ہٹ گیا۔ بس، وہ آدمی اونٹ کی پیٹھ سے پھسل گیا۔ اپنی جان بچانے کے لیے اس نے شیخو بھائی کے پیروں کو کس کر پکڑ لیا۔ اب دونوں کیا کرتے؟ اتنے میں ایک گھُڑسوار آیا۔ گھُڑسوار کو دیکھ کر شیخو بھائی نے دُہائی دی، ''او میرے بھائی! مجھے پیڑ پر واپس پہنچا دو۔''

''ہمّ۔'' گھُڑسوار گھوڑے کی پیٹھ پر کھڑا ہو گیا۔

ہری ہری گھاس کے چکّر میں گھوڑا ذرا آگے بڑھ گیا۔





ایک، دو اور اب تین! تینوں ناریل کے پیڑ سے جھولنے لگے۔ گھُڑسوار نے پسینا پسینا ہوتے ہوئے شیخو بھائی سے کہا۔ ”چچا! چچا! ناریل کَس کے پکڑے رہنا۔ میں آپ کو سو روپے دوں گا۔“

اب اونٹ والے کی باری تھی۔ ”میں آپ کو دو سو روپے دوں گا،“

”دو سو روپے!“ شیخو بھائی کا سَر چکرا گیا۔ اتنا سارا پیسہ! خوشی سے انہوں نے اپنی دونوں بانہوں کو پھیلایا..... اور ناریل ہاتھ سے چھوٹ گیا۔

تینوں دھڑام سے زمین پر گر پڑے۔ گھڑسوار، اونٹ والا اور شیخو بھائی۔

شیخو بھائی اپنے آپ کو سنبھال ہی رہے تھے کہ ایک بہت بڑا ناریل ان کے سر پر آ گرا، بالکل مفت!

مصنف: ممتا پانڈیا

مترجم: سندھیا راؤ

ماخذ رم جھم، جماعت 4- چھارم، این سی ای آر ٹی۔

بات چیت کے لیے

سوال 1 کہانی میں شیخو بھائی کو کنجوس کہا گیا ہے۔کیا وہ سچ مچ کنجوس تھے؟اگر ہاں تو کیسے؟

سوال 2 کیا آپ شیخو بھائی جیسے کسی شخص کو جانتے ہیں؟ان کے بارے میں بتائیے۔

سوال 3 نیچے دی گئی چیزوں کو خریدتے وقت آپ کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں اور کیوں؟

(الف)دوائی (ب)دال (ج) گیہوں (ڈ) ہری سبزی

پڑھیے اور بتائیے

کہانی کے مطابق صحیح بات پر ہاں (✓) اور غلط پر نہیں (×) کا نشان لگائیے۔

1۔ شیخو بھائی ناریل کھانا چاہتے تھے۔ ہاں ( ) نہیں ( )

2۔ شیخو بھائی بہت کنجوس تھے۔ ہاں ( ) نہیں ( )

3۔ منڈی میں ناریل کا دام بیس روپے تھا۔ ہاں ( ) نہیں ( )

4۔ مالی نے شیخو بھائی کی مدد کی۔ ہاں ( ) نہیں ( )

5۔ پیڑ پر ناریل سے تین لوگ لٹکے ہوئے تھے۔ ہاں ( ) نہیں ( )

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ کنجوس ہونے اور سوچ سمجھ کر پیسہ خرچ کرنے پر بات چیت کیجیے۔اکثر دکانوں پر سیل لگتی ہے اور چیزوں پر چھوٹ ملتی ہے۔کیا یہ چھوٹ یا سیل والا سامان استعمال کے لائق ہوتا ہے؟ سیل کے بارے میں ساتھیوں کو اپنے تجربات میں شریک کریں۔

پڑھیے، بتایئے اور لکھیے

سوال 1 ناریل کے باغ سے بازار تک آتے آتے ناریل کے دام بڑھ جاتے ہیں۔ایسا کیوں ہوتا ہے؟

سوال 2 کوئی سامان بیچتے یا خریدتے وقت آپ کو کن کن پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے؟

سوال 3 بازار میں ایسی کون سی چیزیں ہوتی ہیں جنہیں آپ خرید سکتے ہیں؟اور ایسی کون سی چیزیں ہیں جن کو آپ نہیں خرید پاتے ہیں؟وجہ بتایئے۔

خریدی جاسکنے والی چیزیں	نہ خریدی جاسکنے والی چیزیں	وجہ

سوال 4 شیخو بھائی تو خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ آپ کی زندگی میں خوشی کے کون سے پل ہوتے ہیں؟ بتایئے اور لکھیے۔

_____

_____

_____

سوال 5 اپنی اپنی سمجھ کے مطابق جملے پورے کیجیے

(الف) تبھی اونٹ پر _____ ایک آدمی وہاں سے گزرا

(ب) شیخو بھائی کے دونوں _____ ہوا میں جھولتے رہ گئے

(ج) اُسی وقت اونٹ کو ہرے _____ پتّے نظر آئے

(د) تینوں _____ سے زمین پر گر پڑے۔

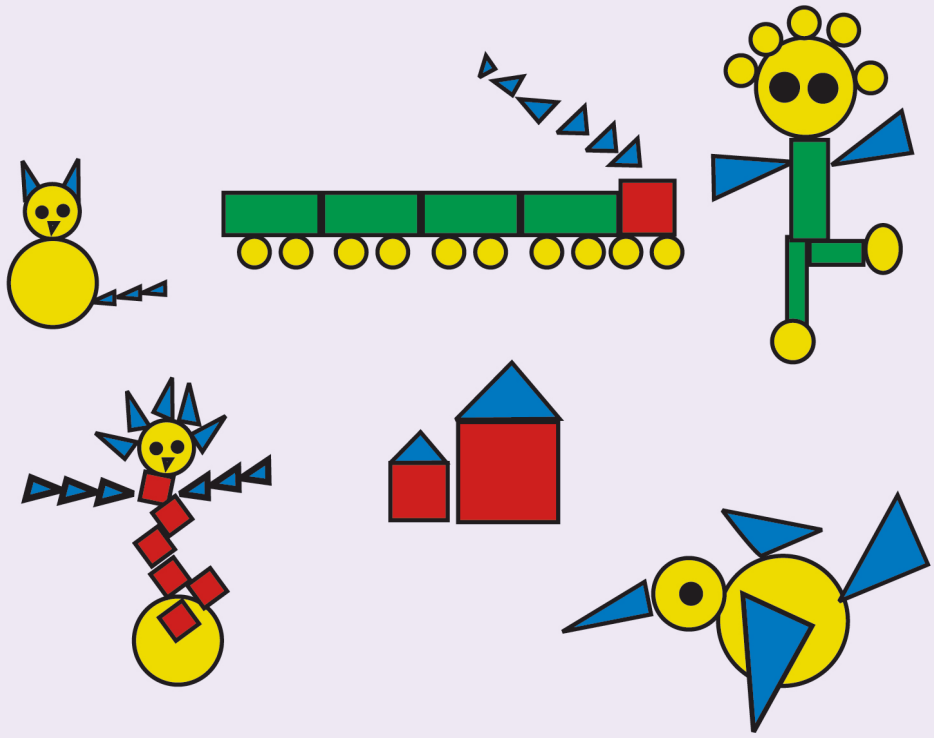
سوال 6 اس کہانی میں گنتی کا استعمال الفاظ میں کہاں کہاں ہوا ہے؟ اعداد میں لکھیں جیسے:

ایک ناریل = 1 ناریل
بیس روپے = 20 روپے
_____ = _____
_____ = _____
_____ = _____

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے مہنگائی کے بارے میں بحث کیجیے۔ پچھلے کچھ وقت میں کون کون سی چیزیں مہنگی ہو گئی ہیں؟ ایسی کون سی چیزیں ہیں جن کے مہنگے ہو جانے سے آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا؟ ایم آر پی، خردہ، تھوک وغیرہ الفاظ کی سمجھ پر بھی بحث کیجیے۔

رانی کی بنائی ہوئی تصویریں

رانی کی بنائی ہوئی تصویریں سنیما گھر کی دیواروں پر بھی لگی ہیں۔ وہ تکون (▲)، چوکور (■ یا ▬) اور دائرے (●) کی مدد سے طرح طرح کی تصویریں بناتی ہے۔



سیما گن کر پتہ لگانا چاہتی ہے کہ رانی نے کل کتنے دائرے، تکون اور چوکور تصویریں بنائی ہیں۔ کیا آپ سیما کی مدد کریں گے؟

کل کتنے تکون (▲)

کل کتنے چوکور (■ یا ▬)

کل کتنے دائرے (●)

استاد کے لیے ہدایت: اپنے آس پاس کی روزمرہ زندگی میں پائی جانے والی شکلوں کو پہچاننے میں ساتھیوں کی مدد کیجیے۔

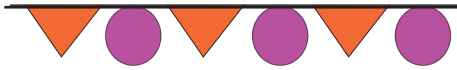
- آپ بھی تکون ()، چوکور () اور دائرے () کی مدد سے کچھ تصویریں بنائیے۔

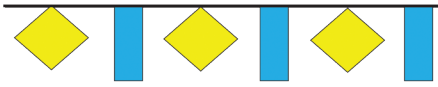
- اپنے آس پاس کی چیزوں کو دیکھیے اور لکھیے

دائرہ		سائیکل کا پہیہ			
تکون		سموسہ			
چوکور		رومال			
مستطیل		ریل کا ڈبّہ			

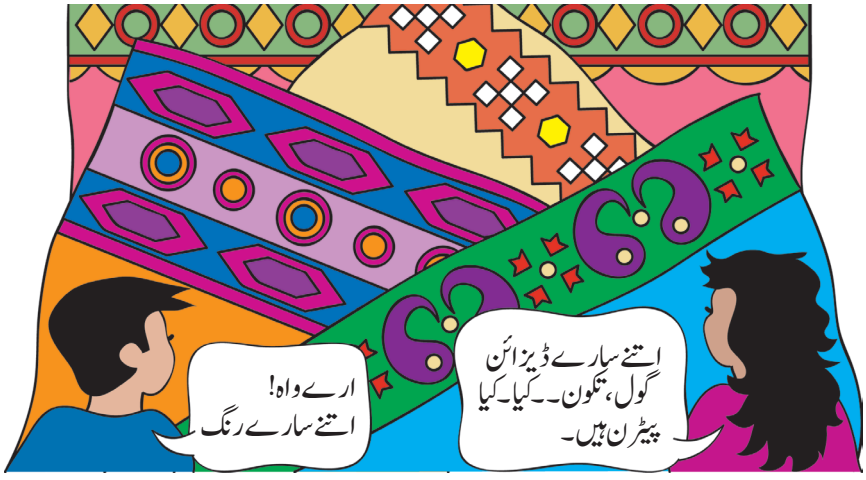
ڈیزائن اور پیٹرن

انوکھی نے میلے میں طرح طرح کے ڈیزائنوں سے بنی جھنڈیاں دیکھیں۔ انوکھی اپنے لیے کچھ جھنڈیاں بنا رہی ہے۔ کیا آپ جھنڈیاں بنانے میں انوکھی کی مدد کر سکتے ہیں؟









انوکھی نے میلے سے کچھ دریاں خریدیں۔ ان دریوں کے کناروں پر آپ کو کون کون سی شکلیں دکھائی دے رہی ہیں۔
ان کی تصویر بنائیے۔

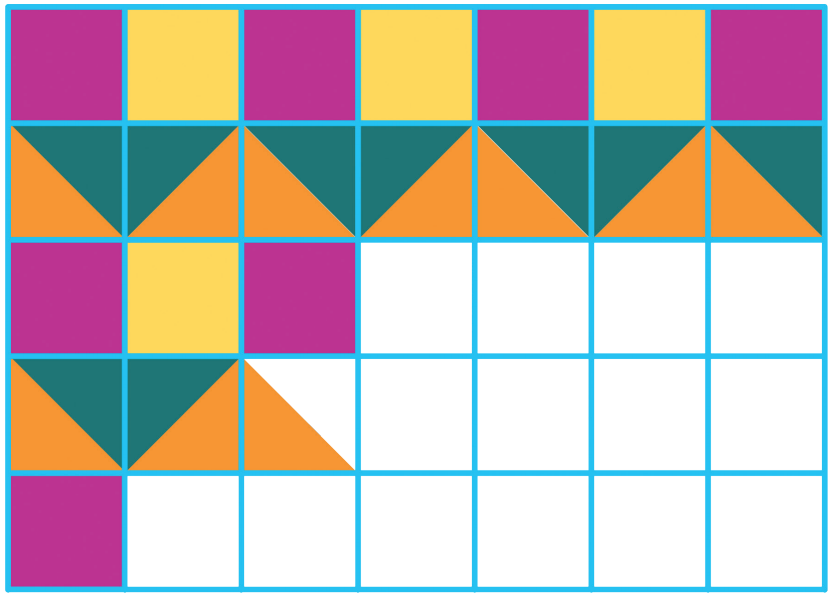
سیدھی لکیر سے بننے والی شکلیں



گھماؤدار لکیر سے بننے والی شکلیں



کسی ڈیزائن میں کچھ شکلیں بار بار کیوں آتی ہیں؟ انوکھی نے جھنڈیاں بنانے کے بعد اپنے بیٹھنے کے لیے ایک چھوٹی چٹائی بنانا شروع کیا۔ کیا آپ انوکھی کی اس چٹائی کو پورا کر سکتے ہیں؟



کتنے کونے؟

▲	▲▲	▲▲▲	▲▲▲▲
	9	6	3

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خالی جگہوں میں کون سا عدد آئے گا؟

2	4	6	8			
3	6	9	12			
3	7	11	15			
10	20	30	40			

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے بات چیت کیجیے کہ شکلیں سیدھی لکیر یا گھماؤدار لکیر یا دونوں طرح کی لکیروں سے مل کر بنتی ہیں پیٹرن میں کچھ شکلیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

مل کر پڑھیے

'ددریا' گیت

یہ ایک آدی واسی لوک گیت ہے۔ یہ گیت بونڈ طبقے کے لوگ ساون بھادوں کے موسم میں کھیتوں میں کام کرتے ہوئے گاتے ہیں۔ یہ گیت چھتیس گڑھی اور ہندی کی ملی جلی زبان میں ہے۔ اس 'دَدریا' گیت میں گولر درخت والے کھیت میں نگریا (ہل چلانے والے) اور نِدئیا (ندائی کرنے والی عورت) کے بیچ بات چیت چل رہی ہے۔ وہ دونوں شام کے وقت ساتھ جانے کی بات کر رہے ہیں۔ نگریا کہتا ہے، ''ندئیا تمہارے گانے کی آواز نہیں آرہی، ساتھ میں گانا گاؤ۔ ہم شام کے وقت گھر ساتھ جائیں گے۔'' ندئیا کہتی ہے، ''آم توڑ کر کھانے کے لیے بلایا تھا پر آپ نے دھوکہ دیا۔'' نگریا کہتا ہے، ''ساتھ میں مل کر گیت گاؤ۔ شام کے وقت گھر ساتھ جائیں گے۔''

'ددریا' لوک گیت

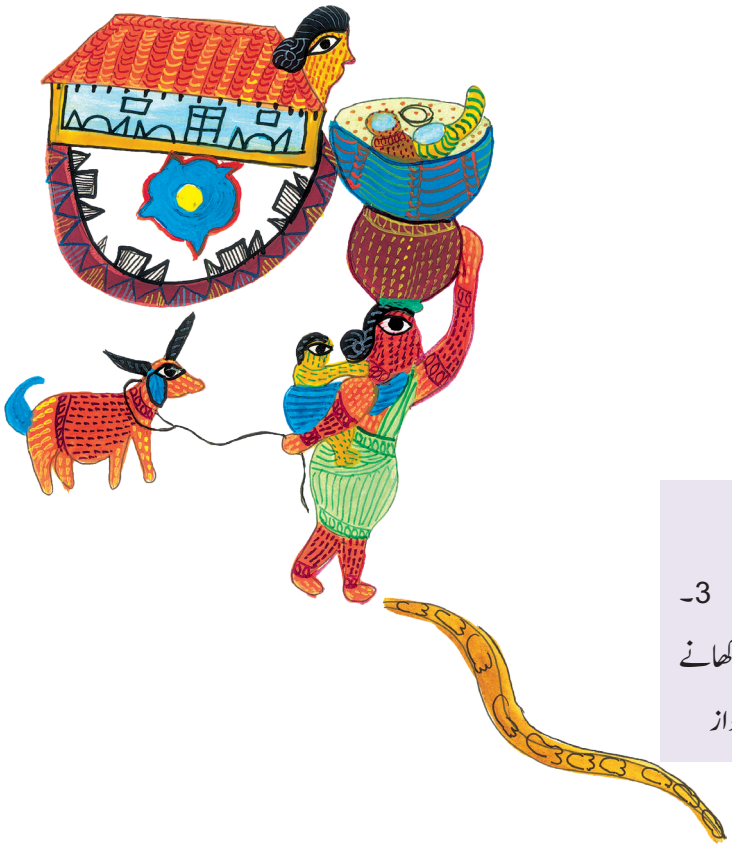


نگریا: عمریا، ڈُمریا، ڈُمر والے کھیت تیں
تو ندئیا، میں ت نگریہ سنجھا کے بیرا،
سنگھے جابیرے دوست ऽ ऽ ऽ

ندئیا: گاؤعیا گادی وایسے گالے عمریا،
ڈُمریا ڈُمر والے کھیت تیں تو ندئیا،
میں تو نگریا سنجھا کے بیرا، سنگھے جا
بورے دوست ऽ ऽ ऽ



نگریا: نئ آوے بئیا تمہارو آرو بئسے
گالے عُمریا، ڈُمریا ڈُمر والے
کھیت تیں تو ندئیا، میں تو نگریا
سنجھا کے بیرا، سنگھے جابورے
دوست ऽ ऽ ऽ



ندیا: آمالا ٹوروں کھا ہُنچ کہی کہ مولا
داگاماں بھلوائے، اہُنچ کہی کے
ویسے گالے ایسے گالے عمر یا ڈُمر یا
ڈُمر والے کھیت تیں تو ندیا میں
تو نگریا سنجھا کے بیرا، سنگھے جابو
رے دوست S S S

نئے الفاظ کے معنی جانئے

1۔نگریا۔ہل والا (مرد) 2۔ندیا۔ندائی کرنے والی عورت 3۔ ڈومر۔گولر کا پیڑ 4۔مولا۔مجھے 5۔آمالا۔آم 6۔کھاہُنچ۔کھانے کے لیے 7۔داگا۔دھوکا 8۔بھل وائے۔بلوایا 9۔آرو۔آواز

کھیت کے منڈیر پر ڈومر کے درخت لگے ہیں، اس لیے اسی کھیت کا نام ڈومر والے کھیت پڑا۔

میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: 'تفریح' موضوع پر بات چیت کیجیے۔ساتھیوں سے پوچھ کر اس موضوع سے متعلق تین چار الفاظ لکھیے۔یہ الفاظ ان کی اپنی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں، جیسے 'شام' کے لیے 'سنجھا' وغیرہ۔ساتھیوں کے ساتھ مل کر گیت، بھجن، لوک گیت، گائیں۔

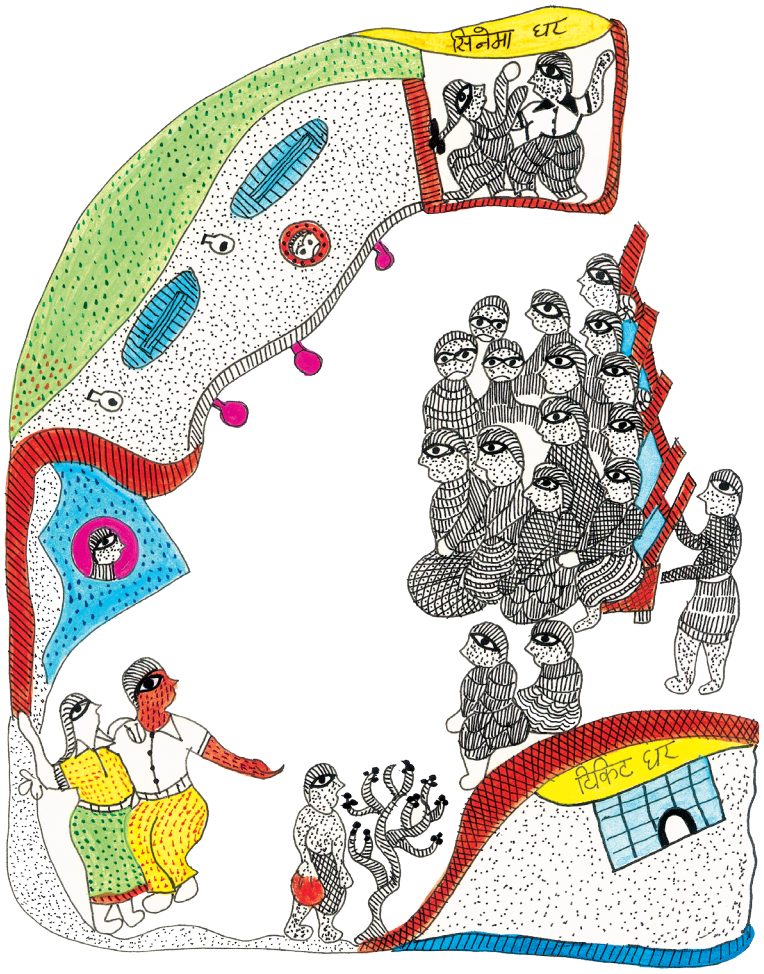
■ بات چیت کے لیے

1۔ آپ کے یہاں لوک گیت کن موقعوں پر گائے جاتے ہیں؟

2۔ کیا آپ کو کوئی لوک گیت یاد ہے؟ اگر ہاں، تو سنائیے۔

■ مل کر پڑھیے اور بات چیت کیجیے۔

جادوئی لالٹین



سینما دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ سینما کی اپنی دنیا ہے۔ تین گھنٹوں کے شو میں ہزاروں لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ دین، مذہب، ذات پات، امیری غریبی، سب بھید بھاؤ بھول کر ساتھ ساتھ ہنستے روتے، خوش ہوتے، مزا لیتے اور سوچتے سمجھتے ہیں۔

ہندوستان جیسے بڑے ملک میں سنیما کا بہت بڑا کردار رہا ہے، یہ ملک اور سماج کو جوڑنے کا کام کرتا ہے۔ ہندی میں بنی فلمیں صرف ہندی علاقے میں ہی

سراہی نہیں جاتیں۔ جنوبی ہند میں بھی انھیں بڑے شوق سے دیکھا جاتا ہے۔ ہندی سنیما میں جنوب کی غیر ہندی فلموں کی دھنیں اور گیت سنگیت مشہور رہو رہے ہیں۔ سنیما کو ''پردہ'' بھی کہتے ہیں۔ سنیما کو جادوئی لالٹین بھی کہا گیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اگلے سو سال میں اس کی لو اور اونچی، پُرکشش اور صاف ہو جائے گی۔

پریم رنجن انیمیش

ماخذ۔ سو سال کا سنیما

تبصرہ

12 مالیاتی خواندگی

ہم سیکھیں گے

- بینک کھاتہ کھلوانے سے متعلق معلومات کا استعمال کرنا
- بینک سے متعلق فارم پڑھنا، سمجھنا اور پُر کرنا (چیک، جمع کرنے کی پرچی نقد نکالنے والی پرچی)

میرا کھاتہ میری شان

شربتی نے گُلّک توڑا۔ ڈھیروں نوٹ اور سکّے چھنا چھن گر پڑے۔ شربتی نے انہیں گِنا، کُل 2573 روپے تھے۔ یہ پیسے اس نے بڑے جتن سے جمع کیے تھے۔ اب سوال یہ تھا کہ ان کی حفاظت کیسے ہو؟ مشورہ کرنے کے لیے وہ زبیدہ کے پاس گئی۔ زبیدہ اور شربتی پکّی سہیلیاں ہیں۔

زبیدہ نے مشورہ دیا کہ بینک میں جمع کرو یا ڈاک گھر میں کھاتہ کھلوالو۔ شربتی بھڑک گئی، ''بینک کے بیسیوں چکّر لگا چکی ہوں کسی نے گھاس نہ ڈالی۔ ''زبیدہ نے کہا اب ایسا نہیں ہے۔'' دونوں میں کافی بحث ہوئی۔

آخر شربتی مان گئی۔ دونوں بینک پہنچیں۔ وہاں بورڈ لگا تھا۔ بورڈ پڑھ کر دونوں مسکرائیں۔ بینک میں انھیں مزید اور معلومات حاصل ہوئی۔ کھاتہ شروعاتی رقم کے بغیر ہی جن دھن اسکیم کے تحت کھُلے گا۔ ساتھ ہی قرض (لون) کی سہولت بھی ملے گی۔ حادثہ بیمہ بھی ہو جائے گا اور وقتاً فوقتاً حکومت کے ذریعہ دی جانے والی مالی مدد بھی سیدھے بینک کھاتے میں ہی جمع ہو گی۔



پردھان منتری جن دھن اسکیم

دونوں حیران تھیں اور خوش بھی۔ وہ جانتی تھیں کہ بینک میں رقم محفوظ رہے گی اور اس پر سود بھی ملے گا۔ اتنے سارے فائدے !... واہ ... کیا بات ہے! اب زبیدہ بھی کھاتہ کیوں نہ کھلواتی۔

دونوں نے بچت کھاتہ کھلوانے کے لیے فارم بھر کر جمع کیا۔ شربتی نے فارم میں اپنے شناختی کارڈ اور آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی لگائی جس میں اس کے گھر کا پورا پتہ لکھا تھا۔ زبیدہ کا روپے ڈیبٹ کارڈ کھو گیا تھا۔ اس نے سرپنچ سے خط لکھوا کر لگا دیا۔

کچھ دن بعد ڈاکیہ ڈیبِٹ روپے کارڈ (ATM) دے گیا۔

روپے کارڈ سے وہ کسی بھی بینک کی اے ٹی ایم مشین سے پیسے نکال سکتی تھی۔

(RuPay) روپے کارڈ پا کر دونوں خوش تھیں۔ زبیدہ بولی "ہمارا تو رتبہ ہی بڑھ گیا ہے۔ ہم بھی کھاتے والے ہو گئے ہیں۔"

"میرا کھاتہ میری شان۔"

از: نشاط فاروق

- بینک میں کھاتہ کھولیں، ساہوکار سے چھٹکارا ملے گا۔
- کھاتہ کھولنا بہت آسان ہے، چھوٹا سا فارم بھریے۔
- ساتھ میں کوئی شناختی دستاویز لگائیے۔
- اگر پہلے سے کھاتہ کھُلا ہے تو وہ جن دھن اسکیم سے جُڑ سکتا ہے۔

صحیح فقروں کو جوڑ کر جملے پورے کیجیے۔

• بینک میں کھاتا	• شناختی کارڈ کی نقل لگانی ہے
• بینک میں رقم	• رقم سے کھلے گا
• کھاتا بنا شروعاتی	• دے گیا
• ڈاکیہ روپے کارڈ	• کھولنا ہوا آسان
• فارم کے ساتھ	• محفوظ رہتی ہے

پڑھیے، بتائیے اور لکھیے۔

سوال 1 زبیدہ نے شربتی کو پیسہ جمع کرانے کے لیے کیا مشورہ دیا؟

سوال 2 کیا آپ کا بھی بینک میں بچت کھاتہ ہے؟ اپنے بینک کا نام لکھیے؟

سوال 3 کیا آپ کو بینک یا ڈاک گھر میں پیسوں کے لین دین میں کسی طرح کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے؟

_____

_____

_____

■ صحیح الفاظ سے جملے پورے کیجیے۔

1۔ کھاتہ _____ میں یا _____ میں کھولنا چاہیے۔

2۔ اپنی _____ کے حساب سے خرچ کرنا چاہیے۔

3۔ جمع رقم پر _____ ملتا ہے۔

4۔ بینک میں کھاتہ کھولنے کے لیے _____، _____ کی ضرورت ہوتی ہے۔

■ نیچے دیا گیا فارم پُر کیجیے۔

نام _____

عمر _____

جنس _____

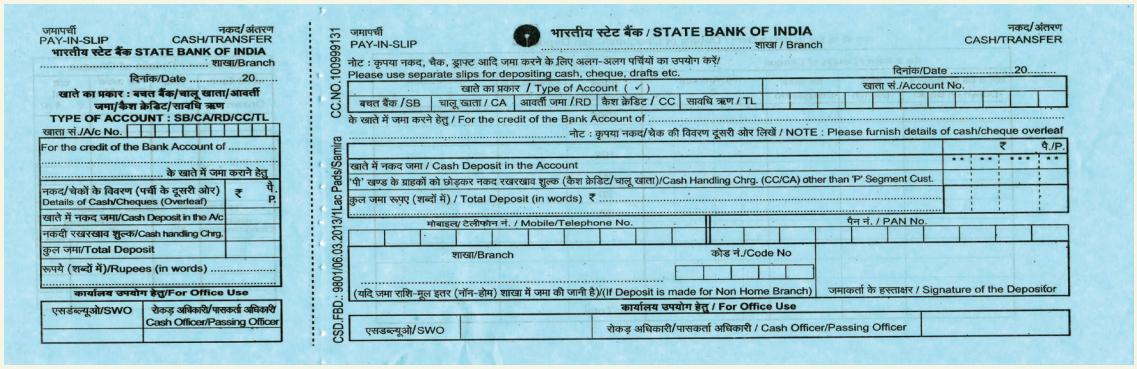
پتہ _____

_____

سالانہ آمدنی _____

موبائل نمبر _____

دیکھیے، پڑھیے، اور بات چیت کیجیے

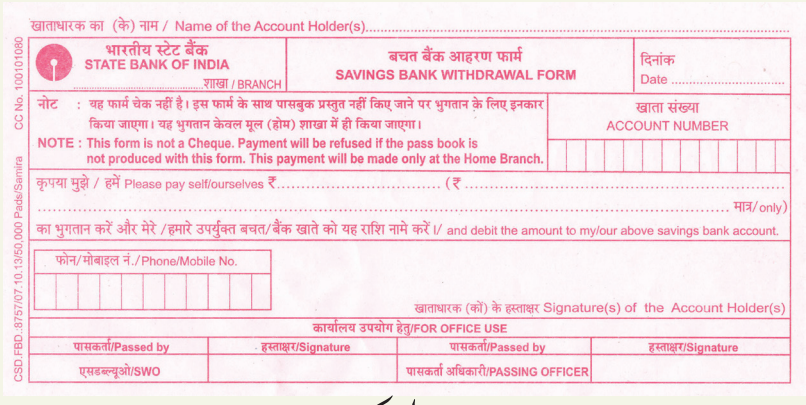


जमापर्ची PAY-IN-SLIP — नकद/अंतरण CASH/TRANSFER
भारतीय स्टेट बैंक STATE BANK OF INDIA
..... शाखा/Branch
दिनांक/Date .....20.....
खाते का प्रकार : बचत बैंक/चालू खाता/आवर्ती जमा/कैश क्रेडिट/सावधि ऋण
TYPE OF ACCOUNT : SB/CA/RD/CC/TL
खाता सं./A/c No.
For the credit of the Bank Account of .....
..... के खाते में जमा कराने हेतु
नकद/चेकों के विवरण (पर्ची के दूसरी ओर) Details of Cash/Cheques (Overleaf) ₹ पै. P.
खाते में नकद जमा/Cash Deposit in the A/c
नकदी रखरखाव शुल्क/Cash handling Chrg.
कुल जमा/Total Deposit
रूपये (शब्दों में)/Rupees (in words) .....
कार्यालय उपयोग हेतु/For Office Use
एसडब्ल्यूओ/SWO | रोकड़ अधिकारी/पासकर्ता अधिकारी Cash Officer/Passing Officer

CC.NO.10099131 CSD.FBD.-9801/06.03.2013/1Lac Pads/Samira

जमापर्ची PAY-IN-SLIP — भारतीय स्टेट बैंक / STATE BANK OF INDIA ..... शाखा / Branch — नकद/अंतरण CASH/TRANSFER
नोट : कृपया नकद, चैक, ड्राफ्ट आदि जमा करने के लिए अलग-अलग पर्चियों का उपयोग करें/ Please use separate slips for depositing cash, cheque, drafts etc.
दिनांक/Date .....20.....
खाते का प्रकार / Type of Account (✓) | बचत बैंक /SB | चालू खाता / CA | आवर्ती जमा /RD | कैश क्रेडिट / CC | सावधि ऋण / TL | खाता सं./Account No.
के खाते में जमा करने हेतु / For the credit of the Bank Account of .....
..... नोट : कृपया नकद/चेक की विवरण दूसरी ओर लिखें / NOTE : Please furnish details of cash/cheque overleaf
खाते में नकद जमा / Cash Deposit in the Account ₹ पै./P.
'पी' खण्ड के ग्राहकों को छोड़कर नकद रखरखाव शुल्क (कैश क्रेडिट/ चालू खाता)/Cash Handling Chrg. (CC/CA) other than 'P' Segment Cust.
कुल जमा रूपए (शब्दों में) / Total Deposit (in words) ₹ .....
मोबाइल/ टेलीफोन नं. / Mobile/Telephone No. | पैन नं. / PAN No.
शाखा/Branch | कोड नं./Code No
(यदि जमा राशि-मूल इतर (नॉन-होम) शाखा में जमा की जानी है)/(If Deposit is made for Non Home Branch) | जमाकर्ता के हस्ताक्षर / Signature of the Depositor
कार्यालय उपयोग हेतु / For Office Use
एसडब्ल्यूओ/SWO | रोकड़ अधिकारी/पासकर्ता अधिकारी / Cash Officer/Passing Officer

पैसे जमा करने की पर्ची



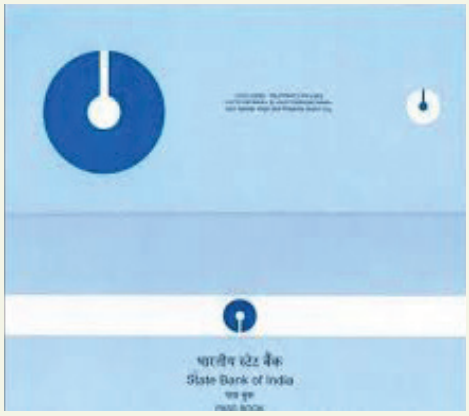
खाताधारक का (के) नाम / Name of the Account Holder(s).....
भारतीय स्टेट बैंक STATE BANK OF INDIA ..... शाखा / BRANCH
बचत बैंक आहरण फार्म SAVINGS BANK WITHDRAWAL FORM
दिनांक Date .....
नोट : यह फार्म चेक नहीं है। इस फार्म के साथ पासबुक प्रस्तुत नहीं किए जाने पर भुगतान के लिए इनकार किया जाएगा। यह भुगतान केवल मूल (होम) शाखा में ही किया जाएगा।
NOTE : This form is not a Cheque. Payment will be refused if the pass book is not produced with this form. This payment will be made only at the Home Branch.
खाता संख्या ACCOUNT NUMBER
कृपया मुझे / हमें Please pay self/ourselves ₹..... (₹ .....
..... मात्र/ only)
का भुगतान करें और मेरे /हमारे उपर्युक्त बचत/बैंक खाते को यह राशि नामे करें I/ and debit the amount to my/our above savings bank account.
फोन/मोबाइल नं./Phone/Mobile No.
खाताधारक (कों) के हस्ताक्षर Signature(s) of the Account Holder(s)
कार्यालय उपयोग हेतु/FOR OFFICE USE
पासकर्ता/Passed by | हस्ताक्षर/Signature | पासकर्ता/Passed by | हस्ताक्षर/Signature
एसडब्ल्यूओ/SWO | | पासकर्ता अधिकारी/PASSING OFFICER |

CC No. 100101080 CSD.FBD.-8757/07.10.13/50,000 Pads/Samira

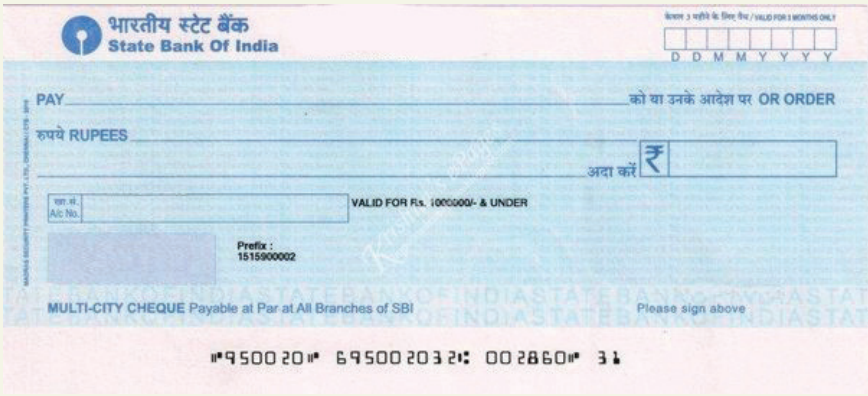
पैसे نکالنے کی پرچی



اے ٹی ایم کارڈ



پاس بک



چیک

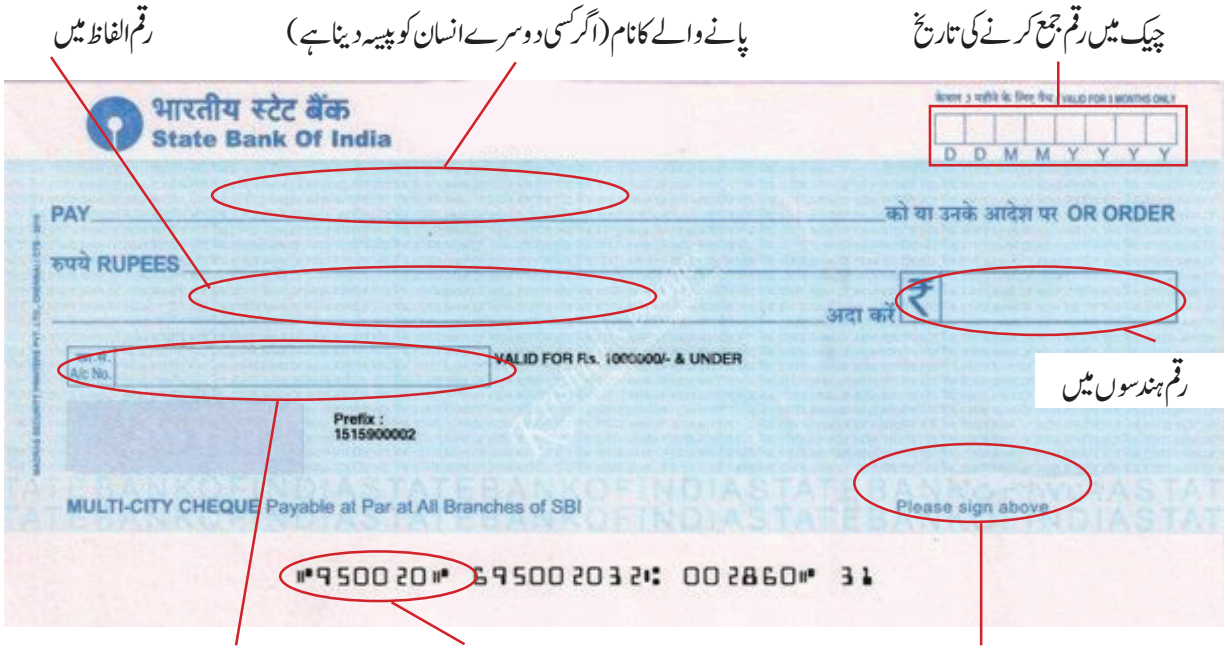


بیس روپے کا نوٹ

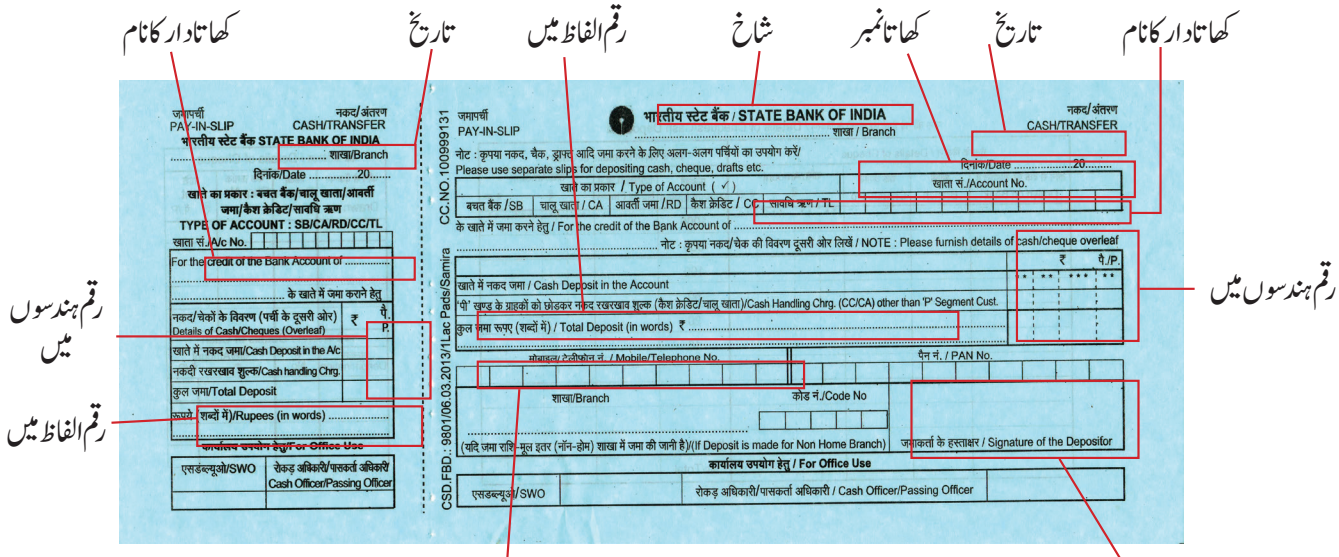


اے۔ٹی۔ایم۔مشین

- بینک کھاتے سے خود روپے نکالنے یا کسی کو دینے کے لیے چیک کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔تصویر کو دیکھ کر چیک بھرنے کی مشق کیجیے۔

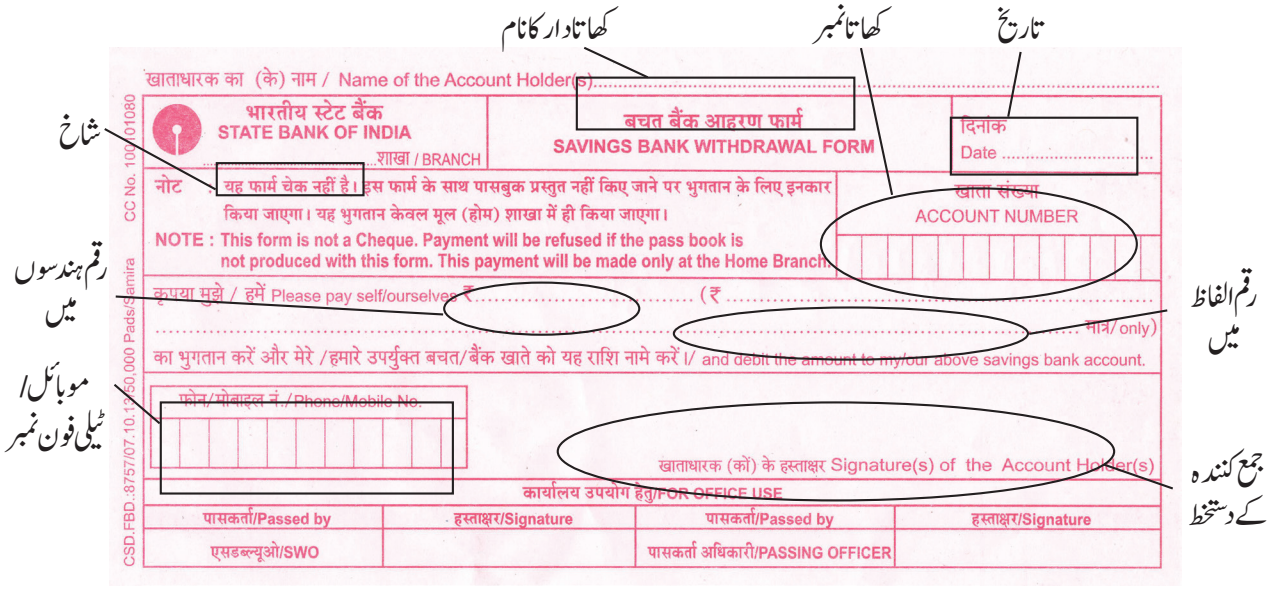


- بینک کھاتے میں رقم جمع کرنے کے لیے ایک جمع پرچی بھرنی پڑتی ہے۔تصویر کو دیکھ کر جمع پرچی کو سمجھیے۔

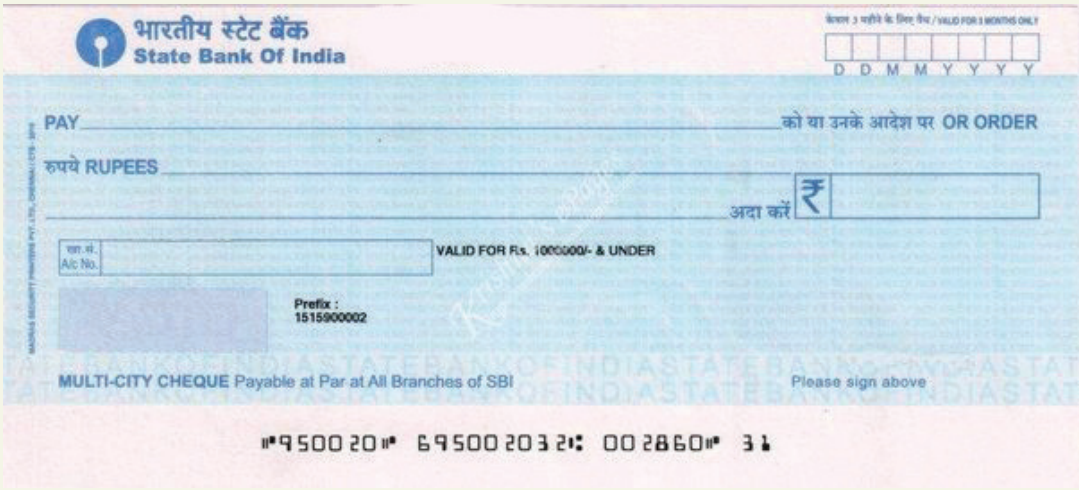


- جیسے بینک کے کھاتے میں پیسہ جمع کرنے کے لیے پرچی بھرنی پڑتی ہے، ویسے ہی بینک کے کھاتے سے پیسہ نکالنے کے لیے بھی پرچی بھرنی پڑتی ہے۔ تصویر کو دیکھ کر پرچی کو سمجھیے۔

پیسہ نکالنے کی پرچی

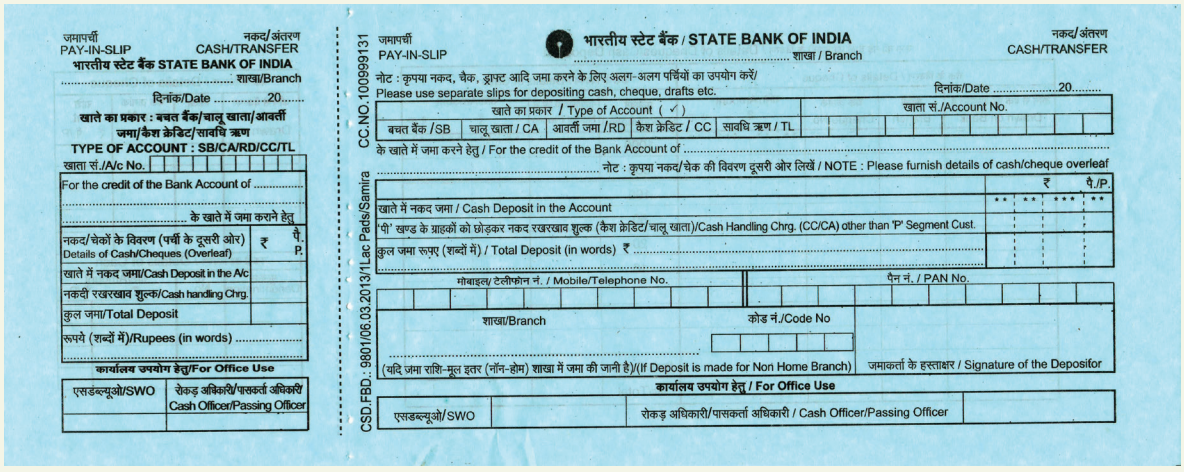


- روی کو ₹7300 کا چیک روبینہ کو دینا ہے چیک بھرنے میں روبینہ کی مدد کیجیے۔



- جان کو بینک میں 1700₹ جمع کرنے ہیں۔ پیسہ جمع کرنے کی پرچی بھرنے میں جان کی مدد کیجیے۔

پیسے جمع کرنے کی پرچی



जमापर्ची PAY-IN-SLIP — नकद/अंतरण CASH/TRANSFER

भारतीय स्टेट बैंक STATE BANK OF INDIA

..... शाखा/Branch

दिनांक/Date .....20.....

खाते का प्रकार : बचत बैंक/चालू खाता/आवर्ती जमा/कैश क्रेडिट/सावधि ऋण

TYPE OF ACCOUNT : SB/CA/RD/CC/TL

खाता सं./A/c No.

For the credit of the Bank Account of .....

..... के खाते में जमा कराने हेतु

नकद/चेकों के विवरण (पर्ची के दूसरी ओर) Details of Cash/Cheques (Overleaf)	₹	पै. P.
खाते में नकद जमा/Cash Deposit in the A/c		
नकदी रखरखाव शुल्क/Cash handling Chrg.		
कुल जमा/Total Deposit		

रुपये (शब्दों में)/Rupees (in words) .....

कार्यालय उपयोग हेतु/For Office Use

एसडब्ल्यूओ/SWO	रोकड़ अधिकारी/पासकर्ता अधिकारी/ Cash Officer/Passing Officer

CC.NO.100999131

CSD.FBD.: 9801/06.03.2013/1Lac Pads/Samira

जमापर्ची PAY-IN-SLIP — भारतीय स्टेट बैंक / STATE BANK OF INDIA ..... शाखा / Branch — नकद/अंतरण CASH/TRANSFER

नोट : कृपया नकद, चैक, ड्राफ्ट आदि जमा करने के लिए अलग-अलग पर्चियों का उपयोग करें/ Please use separate slips for depositing cash, cheque, drafts etc.

दिनांक/Date .....20.....

खाते का प्रकार / Type of Account (✓)						खाता सं./Account No.
बचत बैंक /SB	चालू खाता / CA	आवर्ती जमा /RD	कैश क्रेडिट / CC	सावधि ऋण / TL		

के खाते में जमा करने हेतु / For the credit of the Bank Account of .....

..... नोट : कृपया नकद/चेक की विवरण दूसरी ओर लिखें / NOTE : Please furnish details of cash/cheque overleaf

	₹	पै./P.
खाते में नकद जमा / Cash Deposit in the Account	**	**
'पी' खण्ड के ग्राहकों को छोड़कर नकद रखरखाव शुल्क (कैश क्रेडिट/चालू खाता)/Cash Handling Chrg. (CC/CA) other than 'P' Segment Cust.	**	***
कुल जमा रूपए (शब्दों में) / Total Deposit (in words) ₹		**

मोबाइल/ टेलीफोन नं. / Mobile/Telephone No. — पैन नं. / PAN No.

शाखा/Branch — कोड नं./Code No

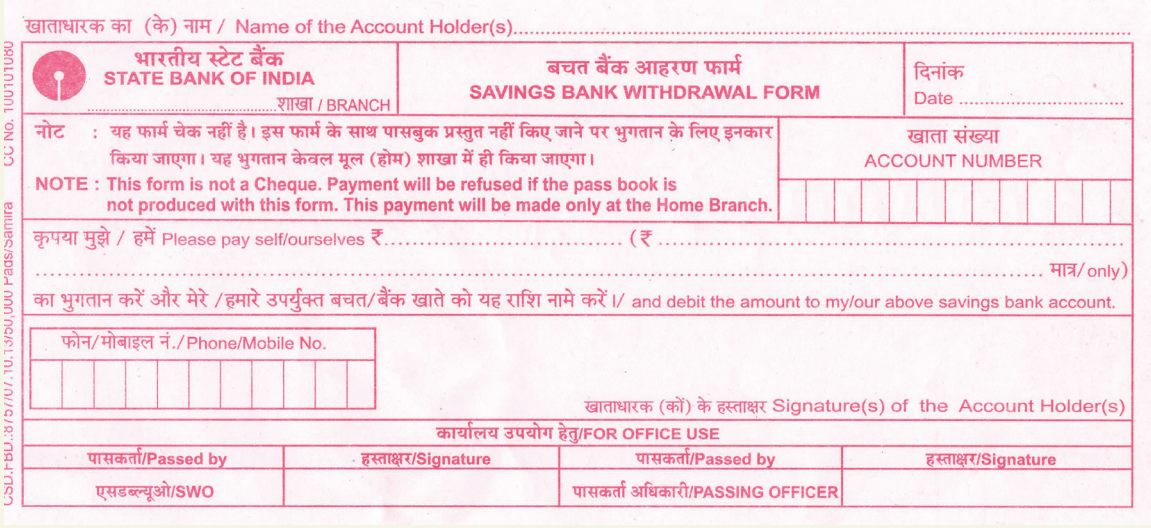
(यदि जमा राशि-मूल इतर (नॉन-होम) शाखा में जमा की जानी है)/(If Deposit is made for Non Home Branch) — जमाकर्ता के हस्ताक्षर / Signature of the Depositor

कार्यालय उपयोग हेतु / For Office Use

एसडब्ल्यूओ/SWO		रोकड़ अधिकारी/पासकर्ता अधिकारी / Cash Officer/Passing Officer	

- زرینہ کو بینک سے 200₹ نکالنے ہیں پیسہ نکالنے کی پرچی بھرنے میں زرینہ کی مدد کیجیے۔

پیسے نکالنے کی پرچی



खाताधारक का (के) नाम / Name of the Account Holder(s).....

भारतीय स्टेट बैंक STATE BANK OF INDIA

.....शाखा / BRANCH

बचत बैंक आहरण फार्म SAVINGS BANK WITHDRAWAL FORM

दिनांक Date .....

नोट : यह फार्म चेक नहीं है। इस फार्म के साथ पासबुक प्रस्तुत नहीं किए जाने पर भुगतान के लिए इनकार किया जाएगा। यह भुगतान केवल मूल (होम) शाखा में ही किया जाएगा।

NOTE : This form is not a Cheque. Payment will be refused if the pass book is not produced with this form. This payment will be made only at the Home Branch.

खाता संख्या ACCOUNT NUMBER

कृपया मुझे / हमें Please pay self/ourselves ₹..... (₹ .....

..... मात्र/ only)

का भुगतान करें और मेरे /हमारे उपर्युक्त बचत/बैंक खाते को यह राशि नामे करें I/ and debit the amount to my/our above savings bank account.

फोन/मोबाइल नं./Phone/Mobile No.

खाताधारक (कों) के हस्ताक्षर Signature(s) of the Account Holder(s)

कार्यालय उपयोग हेतु/FOR OFFICE USE

पासकर्ता/Passed by	हस्ताक्षर/Signature	पासकर्ता/Passed by	हस्ताक्षर/Signature
एसडब्ल्यूओ/SWO		पासकर्ता अधिकारी/PASSING OFFICER	

CC No. 100101080

CSD.FBD.:8/6/10/1.3/50,000 Pads/Samira

شربتی کی پڑوسی زرینہ اس سے پوچھتی ہے کہ بینک میں کھاتہ کھولنے سے کیا فائدے ہیں؟

شربتی—بینک کھاتے کے کچھ فائدے ہیں، جیسے—

- ہم اپنی بچت کو محفوظ طریقے سے جمع کر سکتے ہیں۔
- جمع رقم پر سود ملتا ہے۔
- ضرورت پڑنے پر بینک جاکر یا اے ٹی ایم سے اپنی رقم نکال سکتے ہیں۔
- انٹرنیٹ کے ذریعہ سے بنا پیسہ نکالے لین دین کر سکتے ہیں۔
- انٹرنیٹ کے ذریعہ بل بھر سکتے ہیں، ریل گاڑی کا ٹکٹ بھی خرید سکتے ہیں۔



زرینہ۔ کتنے پیسے جمع کیے اور کتنے نکالے یہ سب حساب کیسے رکھتے ہیں۔

شربتی۔ ویسے تو میں ایک ڈائری میں لکھ لیتی ہوں، لیکن بینک ہمیں ایک پاس بک دیتا ہے جس میں بینک ہی حساب درج کر دیتا ہے۔

شربتی کی ڈائری، بینک حساب

15فروری	جمع کیے:2000
18فروری	نکالے:500
	بچت:1500
4مارچ	نکالے:1000
	کل:2500
11مارچ	نکالے:600
	بچے:1900
17مارچ	نکالے:700
	بچے:1200

شربتی کا پاس بک

تاریخ	تفصیل	جمع رقم	نکالی گئی رقم	باقی
15-2-2022	نقد	2000		2000
18-2-2022	نقد		500	1500
04-3-2022	نقد	1000		2500
11-3-2022	نقد		600	1900
17-3-2022	نقد		700	1200

اگر شربتی نے 4اپریل کو ₹2500 جمع کیے تو بینک اسے پاس بک میں کہاں درج کرے گا؟ شربتی کے کھاتے میں کُل کتنے روپے ہو جائیں گے۔

استاد کے لیے ہدایت: بات چیت کریں کہ بینک کھاتہ آسانی کے ساتھ کھولا جاسکتا ہے۔اس کے لیے دو فوٹو اور ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ یا دوسرا کوئی اور فوٹو شناختی کارڈ ضروری ہے۔جن دھن یوجنا میں بنا روپیوں کے بھی کھاتا کھولا جاسکتا ہے۔اس طرح رقم جمع کرنے اور نکالنے پر پاس بک میں رقم درج ہونے کی حالت اور بقایا رقم معلوم کرنے کے لیے مزید سوال پوچھیں اور اس پر بات چیت کریں۔

اے ٹی ایم کارڈ کی مختصر معلومات

اے ٹی ایم بینک سے پیسہ نکالنے اور جمع کرنے کا ایک الیکٹرونک کارڈ ہوتا ہے۔اس کی مدد سے کہیں بھی، کبھی بھی نقد پیسہ نکال سکتے ہیں اور بینک کھاتے کی تفصیل بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ پیسہ کے لین دین سے متعلق کسی بھی پریشانی کے حل کے لیے صرف بینک سے ہی معلومات کرنی چاہیے۔اے ٹی ایم کارڈ سے پیسے نکالنے کے لیے اے ٹی ایم مشین کا استعمال کیا جاتا ہے۔





یاد رکھیں

چیک کی میعاد چیک پر لکھی گئی تاریخ سے تین مہینے تک ہی قبول ہوگی۔ کراس چیک صرف کھاتے دار کے کھاتے میں ہی جمع ہوتا ہے۔

کبھی کسی کو نہ بتائیں۔

1۔ اوٹی پی　　2۔ پن　　3۔ سی وی وی

4۔ کھاتہ سے متعلق معلومات　　5۔ ذاتی معلومات

KYC کیا ہوتا ہے؟

KYC (Know your Customer) کے لیے ضروری دستاویز

KYC کے ذریعہ سے بینک کسی بھی شخص کی شناخت اور پتہ کی تصدیق کرتا ہے۔اب آدھار کارڈ سے بھی KYC کر سکتے ہیں۔

1۔ پین کارڈ　　2۔ بجلی کا بل　　3۔ آدھار کارڈ　　4۔ گھر کا پتہ

پڑھیے اور لکھیے

ذیل میں مالی اور بینک سے متعلق کچھ ضروری باتیں بتائی گئی ہیں، انھیں پڑھیے:

مالی خواندگی: کیا مطلب؟

- روپیے پیسے کی بچت اور خرچ کے بیچ تال میل کی سے واقفیت۔
- بچت کے بارے میں بیداری

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

- آمدنی، خرچ اور بچت کا حساب کتاب رکھیے
- غیر ضروری خرچ سے بچیے
- بچت کی عادت ڈالیے
- بینک یا ڈاک گھر میں کھاتہ کھولیے
- اپنی بچت کو صحیح جگہ جمع کیجیے

مالی خواندہ بننے سے کیا فائدہ ہوگا؟

- آگے آنے والے خرچ کو پورا کرنے کے لیے پہلے سے تیار رہیں گے۔
- اخراجات کو قابو میں لائیں گے۔
- سمجھ داری سے خرچ کر پائیں گے
- اپنی ضرورتوں سے واقف ہوسکیں گے

بینک میں کھاتہ کھولنے کا فائدہ

- آپ اپنی بچت کو محفوظ طریقے سے بینک کھاتے میں جمع کر سکتے ہیں۔
- جمع رقم پر سود ملتا ہے
- ضرورت پڑنے پر جمع رقم نکال سکتے ہیں

بینک میں کھاتہ کھولنے کے لیے ان میں سے کیا کیا چاہیے۔ صحیح (✓) کا نشان لگائیے۔

- فوٹو
- آدھار کارڈ
- پین کارڈ
- ووٹر آئی ڈی کارڈ

بینک کھاتہ کھل جانے پر آپ کو بینک سے کیا کیا ملے گا؟

- چیک بک
- پاس بک
- ڈیبٹ روپے کارڈ (اے ٹی ایم کارڈ)

بھیم ایپ (BHIM)

بھیم ایپ (BHIM) پیسوں کے لین دین کا موبائل ایپ ہے، اسے ای پیمینٹ بھی کہتے ہیں۔ اس میں آپ اپنے موبائل کے ذریعہ پیسے کا لین دین کر سکتے ہیں۔

- دور بیٹھے کسی شخص کو پیسے بھیج سکتے ہیں۔
- بچوں کی اسکول کی فیس دے سکتے ہیں۔
- بجلی کے بل کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔
- کیرانے کی دکان والے کو پیسے دے سکتے ہیں۔
- قرض کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔



سب سے پہلے آپ کو اپنے موبائل میں بھیم ایپ ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنا ہوگا۔ اس میں آپ ہندی کے ساتھ ساتھ 12 اور بھارتی زبانوں میں کام کر سکتے ہیں۔ اس ایپ میں آپ بھارتیہ اسٹیٹ بینک کے ساتھ ساتھ دوسرے لگ بھگ 30 بھارتی بینک کھاتوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔



ماخذ: (https://https://www.npci.org.in/www.npci.org.in)
(https://www.npci.org.in/productoverview/bhim/product-overview)

پڑھیے اور لکھیے

سوال: مالی خواندگی کا مطلب پیسوں کو صحیح طریقے سے آمدنی اور خرچ میں تال میل کرنا اور بچت کے لیے آگاہ ہونا ہے۔

بینک میں کھاتہ کھولنے کے لیے نیچے لکھے دستاویز ضروری ہوتے ہیں

- فوٹو
- آدھار کارڈ
- ووٹر آئی ڈی کارڈ
- پین کارڈ
- بجلی کا بل
- گھر کا پتہ

ڈیبٹ کارڈ سے بہت سارے کام کر سکتے ہیں۔ نیچے کچھ کاموں کی فہرست دی جارہی ہے۔

- خریداری
- کیرانہ
- آن لائن خریداری
- ٹکٹ بکنگ
- ہوٹل بکنگ
- آن لائن ادائیگی (Payment)
- اسکول فیس کی ادائیگی
- پیسے ٹرانسفر کر سکتے ہیں
- _____
- _____
- _____
- _____

اس کے علاوہ آپ ڈیبٹ کارڈ سے کیا کیا کر سکتے ہیں: بتایئے اور لکھیے

استاد کے لیے ہدایت: مالی خواندگی موضوع پر بات چیت کیجیے۔ساتھیوں سے پوچھ کر موضوع سے متعلق تین چار الفاظ لکھیے۔یہ لفظ ان کی اپنی زبان کے ہو سکتے ہیں، جیسے روپے کے لیے روپیا وغیرہ

■ مل کر پڑھیے:

خیرات کا حساب



ایک تھا بادشاہ۔ بہت خودغرض، اپنی خوشی کے لیے ہزاروں خرچ کرتا، لیکن عوام کی مدد کے وقت اس کی مٹھی بند ہوجاتی تھی۔

ایک بار ملک میں قحط پڑا۔لوگ بادشاہ کے پاس مدد مانگنے آئے، انہوں نے التجا کی کہ ”بادشاہ سلامت شاہی خزانے سے ہمیں کچھ رقم دیجیے تاکہ ہم اناج خرید سکیں“۔



لیکن بادشاہ نے رقم دینے سے صاف انکار کر دیا۔اس نے کہا ”آج آپ لوگ قحط سے پریشان ہیں۔کل زلزلہ آسکتا ہے۔اس طرح سب کی مدد کرتے کرتے شاہی خزانہ خالی ہوجائے گا۔تب میرے پاس کچھ بھی دولت نہیں بچے گی“۔لوگ ناامید ہوکر واپس چلے گئے۔

وقت گزرتا گیا۔قحط کا زور بڑھتا گیا۔ ہزاروں لوگ بھوک سے مرنے لگے۔لوگ بار بار بادشاہ سے مدد کی التجا کرتے رہے پر بادشاہ ٹَس سے مَس نہ ہوا۔



کچھ دن بعد ایک درویش بادشاہ کے دربار میں آیا۔اس نے کہا ”بادشاہ سلامت! بڑی دور سے آپ کی تعریف سن کر آیا ہوں، اس درویش کی خواہش بھی پوری کردیں۔“

تعریف سن کربادشاہ نےخوش ہو کر کہا۔ ”بتایئے آپ کو کیا چاہیے؟“ درویش نے کہا ”میں بیس دن تک معمولی سی خیرات لینا چاہتا ہوں،لیکن میری خیرات کا ایک اصول ہے۔پہلے دن جو لیتا ہوں،دوسرے دن اس کا دوگنا،تیسرے دن اس کا دوگنا،چوتھے



دن تیسرے دن کا دوگنا،اسی طرح روز انہ دوگنا لیتا جاتاہوں“۔

بادشاہ نے پوچھا۔ ”آپ پہلے دن کتنا لیں گے؟“

درویش نے کہا،”صرف ایک روپیہ۔“

بادشاہ خوش ہوگیا۔اس نے حکم دیا شاہی خزانے سے درویش کے کہنے کے مطابق خیرات دی جائے۔

15 دن گزر گئے تو خزانچی چونکا۔خیرات میں کافی رقم نکالی جارہی تھی۔اس نے حساب لگایا 20 دن میں 10 لاکھ 48 ہزار 5 سو 75روپیے دینے ہوں گے۔

خیرات کا حساب

پہلا دن	1 روپیہ
دوسرا دن	2 روپیے
تیسرا دن	4 روپیے
چوتھا دن	8 روپیے
پانچواں دن	16 روپیے
چھٹا دن	32 روپیے
ساتواں دن	64 روپیے
آٹھواں دن	128 روپیے
نواں دن	256 روپیے
دسواں دن	512 روپیے
گیارہواں دن	1024 روپیے
بارہواں دن	2048 روپیے
تیرہواں دن	4096 روپیے
چودھواں دن	8192 روپیے
پندرھواں دن	16384 روپیے
سولہواں دن	32768 روپیے
سترہواں دن	65536 روپیے
اٹھارواں دن	131072 روپیے
انیسواں دن	262144 روپیے
بیسواں دن	524288 روپیے
کُل	**1048575 روپیے**

اس نے یہ حساب بادشاہ کو بتایا۔ حساب دیکھ کر بادشاہ بے ہوش ہو گیا۔

درویش کو بلایا گیا۔ بادشاہ نے اس سے رقم کم کرنے کی درخواست کی۔

درویش نے کہا ”اس ملک میں لوگ قحط سے مر رہے ہیں مجھے اُن کے لیے صرف پچاس ہزار چاہئے۔ وہ ملتے ہی میں سمجھوں گا میری خیرات مجھے مل گئی۔“

بادشاہ گڑگڑایا۔ اس نے کہا ”رقم کم کر دیجیے۔“ لیکن درویش اپنی بات پر اڑا رہا۔ لاچار ہو کر بادشاہ کو پچاس ہزار روپیے دینے ہی پڑے۔

شاہی خزانے سے پچاس ہزار روپے راحت کے لیے دیے گئے ہیں۔ یہ خبر سارے ملک میں پھیل گئی۔ سبھی نے کہا، ”ہمارے بادشاہ سلامت حاتم طائی جیسے ہی سخی ہیں۔“

(مصنف: سُکمار رائے

ماخذ: رم جھم، جماعت 4

(این۔سی۔ای۔آر۔ٹی NCERT)

سوچیے اور بتائیے:

نیچے دیے گئے محاوروں کا استعمال آپ کب کرتے ہیں؟ موزوں خانے میں لکھیے۔

پیروں تلے زمین کھسکنا	دل باغ باغ ہونا	دل دَھک سے رہ جانا	لال پیلا ہونا
گھی کے دئے جلانا	خون کھولنا	گَد گَد ہونا	آپے سے باہر ہونا

جب بہت خوشی ہوتی ہے	جب بہت پریشانی ہوتی ہے	جب بہت غصّہ آتا ہے

تبصرہ

13 ڈیجیٹل آموزش

ہم سیکھیں گے

- ڈیجیٹل ہندسوں کی پہچان اور لکھنا
- تصویر میں دیے گئے اعداد وشمار کا علم
- موبائل فون کے ذریعہ روزمرّہ کی زندگی کے مسائل حل کرنا۔

اب راہ ہوئی آسان



مہیپال جام نگر میں رہتا ہے۔اس کے پاس تقریباً 8.2 ایکڑ زمین ہے۔اس کے تین بچّے ہیں، ایک بیٹا اور دو بیٹیاں۔تینوں بچّے اسکول میں پڑھتے ہیں۔ مہیپال نے صرف چھٹے درجے تک تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کے بچّے خوب پڑھیں۔اس نے ان کی پڑھائی کے لیے قرض لے کر ایک موبائل بھی خریدا۔

بچوں کو پالنے کے لیے مہیپال اور اس کی بیوی بہت محنت کرتے ہیں۔انھوں نے گذشتہ خریف میں دھان کی کھیتی کی اور ربیع میں مکئی کی کھیتی کی۔ پچھلے ربیع میں مہیپال نے کھیتی شروع کرنے کے لیے پورا منصوبہ بنایا تھا کہ کتنی رقم کی ضرورت ہوگی۔ جیسے مکئی کے بیج خریدنا، کھیت کے لیے کھاد اور یوریا وغیرہ۔ اسے آب پاشی

کے لیے بار بار پمپ کرائے پر لینے کے لیے بھی پیسے چاہیے تھے۔ اسے دو مزدوروں کو بھی کام پر رکھنا تھا۔ مہیپال نے ایک بجٹ بنایا۔ ان سب کے لیے اس کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں جتنی اُس کو ضرورت ہے۔ مہیپال اور اس کی بیوی نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی پچھلے سال کی بچت کو اس میں لگا دیں گے اور بچی ہوئی رقم کے لیے گرامین بینک سے قرضہ لیں گے۔ مہیپال اتنی رقم لگانے میں ڈر رہا تھا کیوں کہ

ذریعہ: https://play.google.com/store/apps/details?id=in.farmguide.farmerapp.central&hl=en_IN&gl=US

اسے نہ صرف گھر کے خرچ کی فکر تھی بلکہ بچوں کی تعلیم کا بھی خرچ اٹھانا تھا اور موبائل کا قرضہ بھی تو چکانا تھا۔ لیکن مہیپال بہت سمجھ دار ہے، اس نے موبائل کا استعمال نہ صرف بچوں کی پڑھائی کے لیے کیا بلکہ خود بھی موبائل



ذریعہ: https://mkisan.gov.in/

کی مدد سے بھارت سرکار کے ذریعہ پیش کردہ کھیتی کے نئے طریقے اور منصوبے سمجھے۔اس کے لیے اس نے ای۔ چوپال، ڈیجیٹل انڈیا منڈی، 'ایم۔کسان' وغیرہ ایپ بھی موبائل میں ڈاؤن لوڈ کر لیے۔ روز شام کو مہیپال اور اس کے بچے موبائل کھول لیتے اور دیکھتے کہ وہ کیسے مقامی انتظامیہ کے ذریعہ دی جارہی امداد اپنی کھیتی کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

مہیپال ایم، کسان ایپ سے جُڑ گیا جہاں موسم، بیج اور کھاد کی قیمت، مناسب قیمت فروخت وغیرہ سے متعلق مشورے اور خبریں ملتی رہتی ہیں۔

اس سے اسے اندازہ ہو گیا کہ ان سب کی خریداری میں اسے کتنا خرچ کرنا چاہیے۔اب مہیپال کے لیے گھر بیٹھے فون کے استعمال سے یہ سب جاننا ممکن ہو گیا۔



ذریعہ: https://play.google.com/store/apps/details?id=com.itcinfotech.echoupal&hl=zu&gl=US

موسم کی غیر موافقت کو دیکھتے ہوئے مہیپال نے ''فصل کراپ انشورینس اپلیکیشن'' پر بھی رجسٹریشن کرلیا جس سے اسے انتہائی کم قیمت پر اپنی فصل کا بیمہ کرانے میں مدد ملی۔ کسی بھی حالت میں فصل خراب ہونے پر اسے زیادہ سے زیادہ پیسے واپس مل جائیں گے۔ دیگر کسانوں سے بات کرنے اور نئے خیالات جاننے کے لیے وہ ای چوپال سے بھی وابستہ ہوگیا۔

ایک دن وہ آب پاشی کے لیے پمپ کرائے پر لینے ہی والا تھا کہ اسے ایم۔کسان ایپ سے پتہ چلا کہ اگلے ہفتہ بھاری بارش ہونے والی ہے۔ اس معلومات کے سبب اس نے پمپ کرائے پر نہیں لیا اور سمجھ داری سے پیسوں کی بچت بھی کی۔

فصل کی کٹائی کے وقت موبائل فون پر ایک الرٹ آیا کہ اگلے کچھ دنوں کے دوران ضلع میں آندھی/طوفان آنے کا امکان ہے۔ مہیپال فوراً حرکت میں آ گیا۔ اس سے پہلے کہ آندھی اور بارش سے فصل خراب ہوتی، مہیپال نے اضافی مزدور کرایے پر لگا کر اپنی فصل کی کٹائی کر لی۔

مہیپال نے اپنی فصل کو بچانے اور اس موسم کی اچھی پیداوار کے لیے بہت عقل مندی سے فیصلے لیے۔ وہ ایسا اس لیے کر پایا کہ وہ موبائل فون اپلیکیشن کے ذریعہ ماہرین اور علاقائی افسران کے مشورے حاصل کر پایا تھا۔ موبائل کی مدد سے مہیپال کے بچوں نے پڑھائی کر کے امتحان پاس کیا۔ ساتھ ہی موبائل کی مدد سے مہیپال نے بھی اس سال اچھی فصل سے اچھی کمائی کی اس نے موبائل کا قرض بھی چکایا اور کچھ پیسہ بچوں کی آگے کی تعلیم کے لیے بینک میں بھی جمع کر دیا۔

بات چیت کے لیے

سوال 1 مہیپال نے ربیع میں کون سی فصل بوئی؟

سوال 2 مہیپال کو بیج اور کھاد کی مناسب قیمت کے بارے میں کیسے پتہ چلا؟

سوال 3 کیا مہیپال نے برسات سے پہلے سینچائی پمپ کرائے پر نہ لے کر غلطی کی؟

سوال 4 مہیپال کو ماہرین سے موسم، خرید و فروخت کی قیمتوں وغیرہ کی معلومات کس طرح ملتی تھی؟

سوال 5 دو ایپ کے نام بتائیے جن کا استعمال کسان اپنی کھیتی میں سدھار لانے اور بہتر فصل حاصل کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔

میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: ڈیجیٹل آموزش سے متعلق موضوع پر گفتگو کیجیے۔ساتھیوں سے موبائل کے مختلف استعمال پر بات چیت کیجیے۔موبائل کے روز مرہ استعمال پر بات چیت کیجیے۔

ڈیجیٹل ہندسے



آپ پیسے نکالنے کے لیے بینک جاتے ہیں۔ بینک میں آپ کو ایک ٹوکن دیا جاتا ہے۔ آپ کا نمبر بارہ ہے جو کھڑکی پر لگی مشین میں اس طرح دکھائی دیتا ہے۔

ریلوے اسٹیشن پر گاڑی کا نمبر اور پلیٹ فارم نمبر دیکھنے کے لیے بھی ایسے ہی ہندسوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

پلیٹ فارم نمبر	گاڑی کا نام	گاڑی نمبر
8	مہابودھی ایکسپریس	12398
5	راجدھانی ایکسپریس	12429

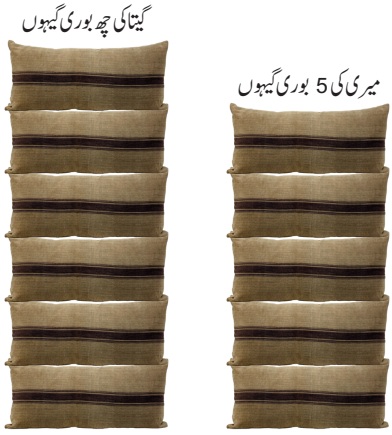
اسی طرح کے ہندسے منڈی میں قیمت دیکھنے، درجۂ حرارت دیکھنے، میٹرو اسٹیشن وغیرہ پر اسکرین پر دکھائی دیتے ہیں۔

آپ کے کیلکولیٹر اسکرین پر بھی اسی طرح کے ہندسے ہوتے ہیں۔ ان ہندسوں کی شناخت کرنا آپ کے لیے ضروری ہے۔

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9

اسکرین پر اسی بناوٹ کے ہندسے نظر آتے ہیں۔ اگر آپ کا ٹوکن نمبر 123 ہے تو بتائیے وہ اسکرین پر کس طرح دکھائی دے گا۔

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کا ڈیجیٹل ہندسوں سے تعارف کرائیے۔ انھیں ایسے مواقع فراہم کیے جائیں جس میں ڈیجیٹل ہندسوں کو پڑھنا اور لکھنا شامل ہو۔

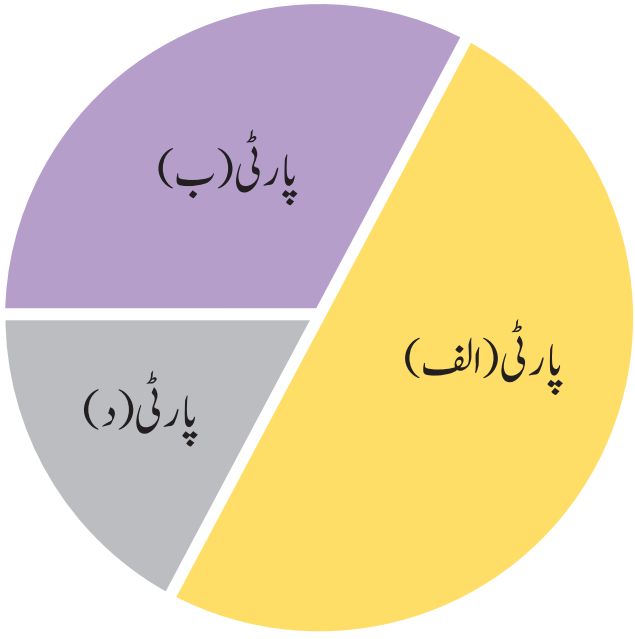


آپ اپنی فصلوں کی پیداوار کا تقابل دوسروں سے کرتے ہیں یا آپ اپنے گیہوں کی پیداوار کا تقابل پچھلے سال کی پیداوار سے کرتے ہیں تو ایسا تقابل کرنے کے لیے تصاویر بہت مفید ہوتی ہیں۔

گیتا: ”ارے واہ! میرے پاس ایک بوری گیہوں زیادہ ہے۔“

دیکھ کر ہی گیتا کو کیسے پتا لگا۔

گیتا کو یہ معلوم کرنا تھا کہ کس پارٹی کی حکومت بننے والی ہے۔ گیتا ٹی وی پر انتخابی نتائج کے بارے میں خبریں دیکھ رہی تھی۔ جس دن انتخابات کے نتیجے آتے ہیں تو ٹی وی پر اس طرح کی تصویریں بنی ہوتی ہیں جس سے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ کس پارٹی کو زیادہ سیٹیں ملی ہیں۔



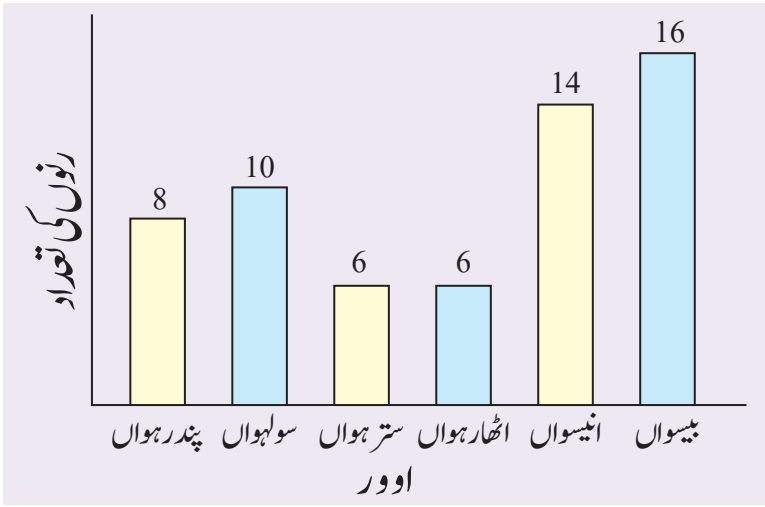
- تصویر دیکھ کر بتائیے کہ
  - سب سے زیادہ سیٹیں کس پارٹی کو ملی ہیں؟
  - سب سے کم سیٹیں کس پارٹی کو ملی ہیں؟

اسی طرح ہم اپنے آس پاس دیکھ کر بھی کئی معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں۔ گیتا نے اپنے کھیت میں پھلوں کے درخت بھی لگائے ہیں۔



■ تصویر دیکھ کر بتاؤ کہ

- آم کے پیڑ کھیت کے ..... حصّے میں لگے ہیں۔
- امرود کے پیڑ کھیت کے ..... حصّے میں لگے ہیں۔
- لیمو کے پیڑ کھیت کے ..... حصّے میں لگے ہیں۔



گیتا ٹی وی پر ٹونٹی ٹونٹی کرکٹ میچ دیکھ رہی ہے۔ آخری اوورروں میں بنے رنوں کی تعداد تصویر (گراف) میں دکھائی گئی ہے۔

■ تصویر دیکھ کر بتایئے

سوال 1 سب سے زیادہ رَن کس اوور میں بنے ہیں؟ آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے؟ .....

سوال 2 کس اوور میں سب سے کم رَن بنے ہیں؟

سوال 3 دس رَن کس اوور میں بنے ہیں؟

سوال 4 پندرہویں اوور میں کتنے رَن بنے ہیں؟

میچ دیکھنے کے بعد گیتا اپنے موبائل میں ریچارج کروانے کے لیے ایک دکان پر گئی۔ اسے نیچے دیے گئے پلان میں سے ایک پلان چننا تھا۔ نیچے دیے گئے پلان میں ان کی قیمت اور میعاد دی گئی ہے۔

پلان	155روپے	179روپے	479روپے
میعاد	24دن	28دن	56دن

(الف) گیتا کے لیے کون سا ریچارج مفید رہے گا؟

(ب) اگر گیتا نے 179 کا ریچارج کرالیا اور اس نے دکاندار کو 500 کا نوٹ دیا تو اسے کتنے روپے واپس ملیں گے؟

(ج) گیتا نے ریچارج 18/مارچ کو کروایا اور اس پلان کی میعاد 28 دن ہے تو اسے اگلا ریچارج کب کرانا ہوگا؟

مارچ

سنیچر	جمعہ	جمعرات	بُدھ	منگل	پیر	اتوار
5	4	3	2	1		
12	11	10	9	8	7	6
19	18	17	16	15	14	13
26	25	24	23	22	21	20
		31	30	29	28	27

اپریل

سنیچر	جمعہ	جمعرات	بُدھ	منگل	پیر	اتوار
2	1					
9	8	7	6	5	4	3
16	15	14	13	12	11	10
23	22	21	20	19	18	17
30	29	28	27	26	25	24

موبائل کی دنیا

شاہین نے بابا کے بینک کھاتے کو موبائل نمبر سے جوڑ دیا تھا۔ اُس نے بابا کو موبائل سے بجلی کا بل جمع کرنا اور فون ریچارج کرنا سکھا دیا تھا۔ سبھی طرح کے بل بابا فون سے جمع کرتے تھے اور ان کے کھاتے سے پیسے منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس سے بابا کا دفتروں اور دکانوں پر آنے جانے کا جھنجھٹ ختم ہو گیا تھا۔ چھٹیوں کے بعد شاہین شہر چلی گئی۔ وہ وہاں پڑھائی کر رہی تھی۔ کبھی کبھی وہ اپنے کالج کے فوٹو اور کبھی کوئی ویڈیو بھی بھیجتی۔



بابا اس کی بھیجی ہوئی چیزوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے تھے۔ واٹس ایپ پر اپنا پیغام لکھ کر اپنی رائے بتاتے۔ خطوط کی جگہ اب بابا اُسے ای۔ میل کیا کرتے تھے۔ اس سے ڈاک خرچ اور وقت دونوں کی بچت ہوتی تھی۔ ایک دن شاہین نے بابا کو ویڈیو کال کیا۔ بابا نے اسے بتایا: ''اب میں یوٹیوب پر لوک گیت سن کر سوتا ہوں۔ تمہیں ایک اور بات بتاؤں یہ سارے نیوز چینل بھی یوٹیوب پر دیکھے جا سکتے ہیں۔''

شاہین نے کہا: ''واہ بابا! آپ تو ہائی ٹیک ہو گئے ہیں۔ اچھی بات ہے۔ اچھا ایک بات بتایئے بابا، کبھی کسی نے آپ سے آپ کے اے ٹی ایم کارڈ کا نمبر تو نہیں پوچھا؟''

بابا بولے، ''ارے ہاں ایک دن کسی نے پوچھا تھا لیکن میں نے نہیں بتایا کیوں کہ پھر تو وہ اے ٹی ایم پِن بھی پوچھتا اور میرے کھاتے سے سارے پیسے چلے جاتے۔ میں دھوکے میں نہیں آیا۔''

''اچھا کیا۔ اب تو آپ سائبر ٹھگوں سے بچنا بھی سیکھ گئے ہیں'' شاہین نے کہا۔

''شہر میں کہیں آنا جانا ہو تو کیب یا موٹر سائیکل بک کر لیا کرنا ضروری کتاب منگانی ہو تو آج کل موبائل سے ہی آرڈر ہو جاتا ہے۔ کئی ایپ دستیاب ہیں۔ گوگل پر تلاش کرے گی تو سب مل جائے گا۔ ای-لائبریری پر کتابیں تلاش کر کے پڑھ بھی سکتی ہو۔'' بابا نے سمجھاتے ہوئے بڑی خوشی محسوس کی۔

بابا تو موبائل سے کچھ زیادہ ہی واقف ہو گئے ہیں سوچتے ہوئے شاہین مسکرائی۔

پھر شاہین نے ویڈیو کال پر ہی بابا کو اپنا کالج دکھایا۔ بابا نے بھی شاہین کو دھان کا کھیت دکھایا، تالاب دکھایا جس میں اب پانی بہت کم ہو گیا تھا۔ وہاں لبلبے اور سارس دلدلی زمین پر ٹہل رہے تھے۔

بابا کو لگا جیسے وہ شہر میں بیٹی کے پاس ہی ہیں۔ شاہین کو بھی ایسا محسوس ہوا جیسے وہ کچھ وقت کے لیے گاؤں کے تالابی کھیتوں میں پہنچ گئی ہے۔

بات چیت کے لیے

سوال 1 شاہین نے بابا کو موبائل پر کیا کیا سکھایا؟

سوال 2 بابا نے شاہین کو موبائل کے استعمال کی کیا کیا معلومات دی؟

سوال 3 موبائل نے بابا اور شاہین کی دوری کیسے مٹائی ؟ کیا آپ کو بھی موبائل کے استعمال کے ذریعے اپنے کسی جاننے والے سے دوری مٹانے کا تجربہ ہوا ہے؟ اگر ہاں تو سبھی کو اپنے تجربات میں شریک کیجئے۔

سوال 4 موبائل پر سائبر ٹھگی کی وارداتیں سننے میں آتی ہیں۔ ان سے بچنے کے لیے ہمیں کیا کیا احتیاط برتنی چاہیے؟

پڑھیے، بتایے اور لکھیے۔

نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوال 1 موبائل کے کیا کیا فائدے ہیں؟

_____

_____

_____

سوال 2 موبائل کا استعمال کرتے وقت آپ کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

_____

_____

_____

سوال 3 نیچے دیے گئے سوالات کے لیے صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

موبائل سے کس کا لین دین کیا جا سکتا ہے۔

- پیسوں کا
- پیغامات کا
- تصاویر کا
- ان تینوں کا

- آپ اپنے موبائل کا استعمال کن کن کاموں کے لیے کرتے ہیں؟ ایک فہرست تیار کیجئے:

_____ _____ _____

_____ _____ _____

_____ _____ _____

- کسی ایسے تجربے کو بیان کیجئے جب آپ کو موبائل کی وجہ سے کسی کام میں آسانی ہوئی ہو۔

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

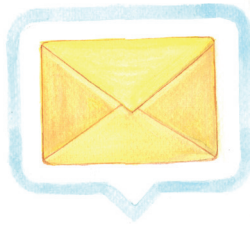
_____

موبائل کے کچھ دیگر استعمال

- ایس۔ایم۔ایس سے پیغام بھیجا جاتا ہے۔
- کیلکولیٹر کی مدد سے حساب کیا جاسکتا ہے۔
- الارم گھڑی سیٹ کر سکتے ہیں۔
- کلینڈر دیکھ سکتے ہیں۔
- چلتے ہوئے اپنے قدم گن سکتے ہیں۔یعنی آپ کتنی دور پیدل چلتے ہیں یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔
- موبائل کے ذریعے آن لائن پڑھائی کی جاتی ہے۔اس میں کچھ خاص اپلی کیشن ہوتے ہیں جس کے ذریعے سیدھے کلاس سے رابطہ ہوسکتا ہے جیسے زوم، میٹنگ، گوگل میٹ، مائیکروسافٹ ٹیم وغیرہ۔ ان اپلی کیشن میں پہلے اپنے آپ کو رجسٹر کرنا پڑتا ہے۔
- جی۔پی۔ایس (لوکیشن) کے ذریعہ صحیح سمت اور راستے کا پتہ چلتا ہے۔
- جی۔پی۔ایس (لوکیشن) کے ذریعہ گاڑی/ٹیکسی کو بک بھی کیا جاسکتا ہے۔
- متعدد کھیل بھی کھیلے جاسکتے ہیں۔
- فیس بک استعمال کر سکتے ہیں۔
- ریڈیو سن سکتے ہیں۔
- آڈیو یعنی آواز ریکارڈ کر سکتے ہیں۔ (گانے گا کر یا کہانی سنا کر) ویڈیو بنا سکتے ہیں۔
- درجۂ حرارت معلوم کر سکتے ہیں۔
- آس پاس موجود ہوٹل، اسپتال، اسکول، ریلوے اسٹیشن، پارک وغیرہ کا پتا لگا سکتے ہیں۔

دیکھیے پڑھیے اور بات چیت کیجیے

آپ اپنے موبائل میں ان میں سے کن کن کا استعمال کرتے ہیں: صحیح کا نشان لگائیے



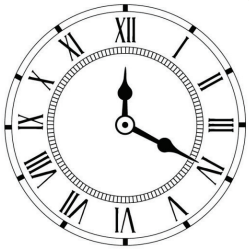
ایس ایم ایس



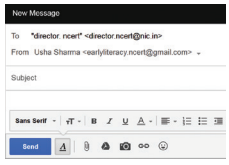
واٹس اپ



کلینڈر



گھڑی



ای۔ میل



یوٹیوب



گوگل میپ



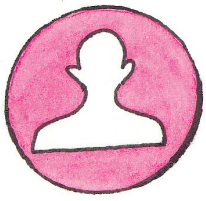
کیلکولیٹر



ٹارچ



دکشا



کانٹیکٹ لسٹ



فیس بک

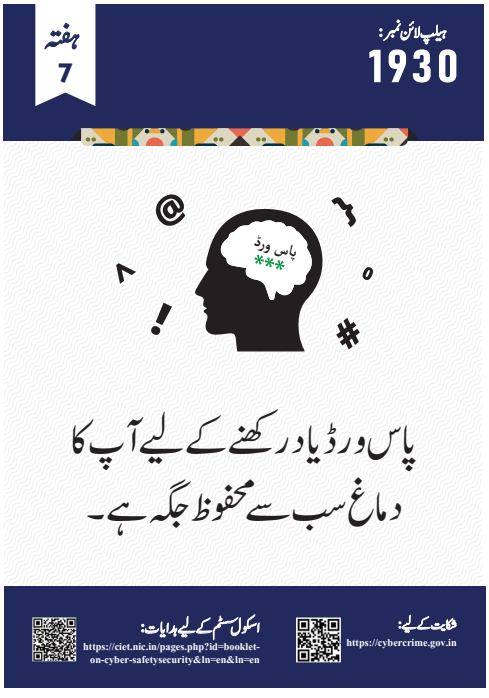
استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ ایک ایک کر کے دی گئی تصاویر کی پہچان کرائیں۔ ان تصاویر کے نیچے الفاظ پڑھوائیں۔ ان کے استعمال کے بارے میں بات چیت کریں۔ ہوسکتا ہے کچھ ساتھی ان کے استعمال اور کاموں سے متعارف نہ ہوں۔

مزید معلومات کے لیے









ہفتہ 10

ہیلپ لائن نمبر: 1930



فضول پیغامات سے متعلق لِنک کو کبھی نہ کھولیں

شکایت کے لیے: https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات: https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہفتہ 11

ہیلپ لائن نمبر: 1930



آپ جو کچھ بھی آن لائن پڑھتے ہیں ان سب پر بھروسہ نہ کریں۔

شکایت کے لیے: https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات: https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہفتہ 14

ہیلپ لائن نمبر: 1930



اپنی ذاتی تصویریں آن لائن ڈالنے سے پہلے دوبار سوچئے۔

شکایت کے لیے: https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات: https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہفتہ 20

ہیلپ لائن نمبر: 1930



اگر آپ کسی سائبر جرم کا شکار ہوئے ہیں تو فوراً اطلاع کیجئے۔

شکایت کے لیے: https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات: https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہیلپ لائن نمبر:
1930

ہفتہ
24



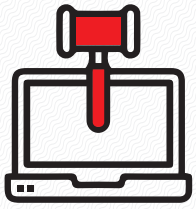
اپنے موبائل کی خفیہ معلومات سے کسی کو
واقف نہ کرائیں۔

شکایت کے لیے:
https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات:
https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہیلپ لائن نمبر:
1930

ہفتہ
28



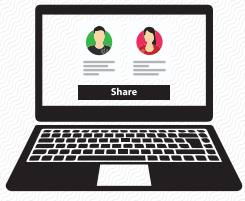
سائبر قوانین سے باخبر رہیں اور آن لائن
رہتے ہوئے ان کی پیروی کریں۔

شکایت کے لیے:
https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات:
https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہیلپ لائن نمبر:
1930

ہفتہ
38



انٹرنیٹ پر کبھی بھی کسی کو اپنی ذاتی
تفصیلات سے واقف نہ کرائیں۔

شکایت کے لیے:
https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات:
https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

ہیلپ لائن نمبر:
1930

ہفتہ
43



آن لائن مفت فائدے دینے والوں
کے وعدوں سے ہشیار رہیں۔

شکایت کے لیے:
https://cybercrime.gov.in

اسکول سسٹم کے لیے ہدایات:
https://ciet.nic.in/pages.php?id=booklet-on-cyber-safetysecurity&ln=en&ln=en

استاد کے لیے ہدایت: دی گئی تصویروں کے ذریعے ساتھیوں کو سائبر حفاظت کے بارے میں باخبر کریں۔ ساتھیوں کے ساتھ انٹرنیٹ کے برتاؤ کے بارے میں بات چیت کریں۔

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ڈ

ذ ر ڑ ز ژ س ش

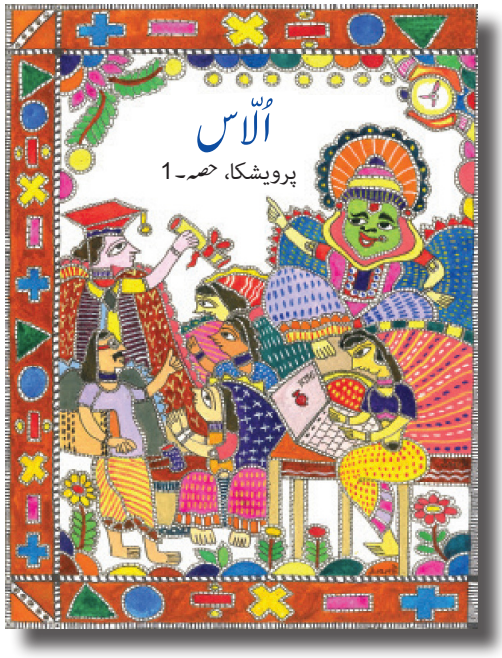
ص ض ط ظ ع غ

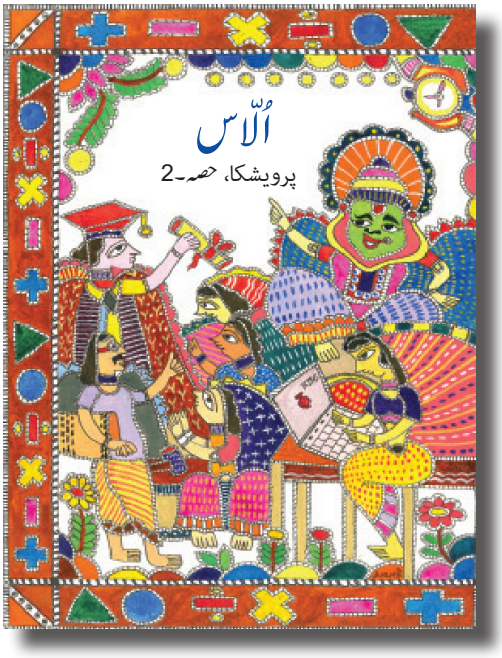
ف ق ک گ ل م

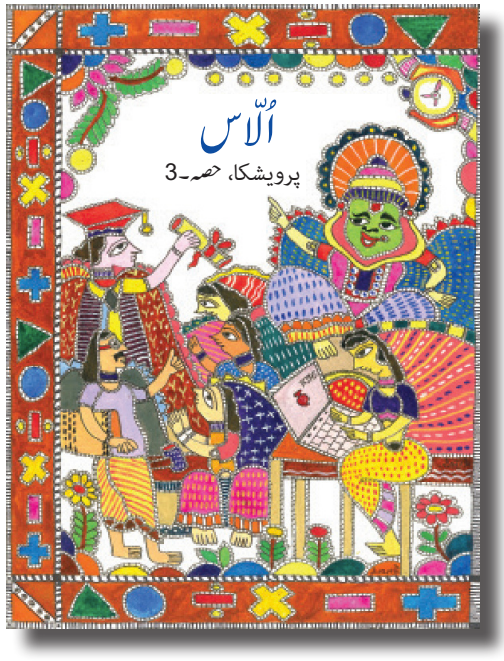
ن و ہ ی ے

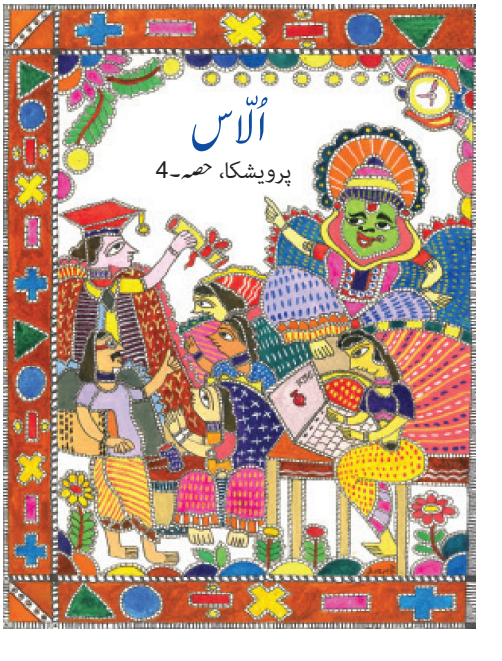
CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY

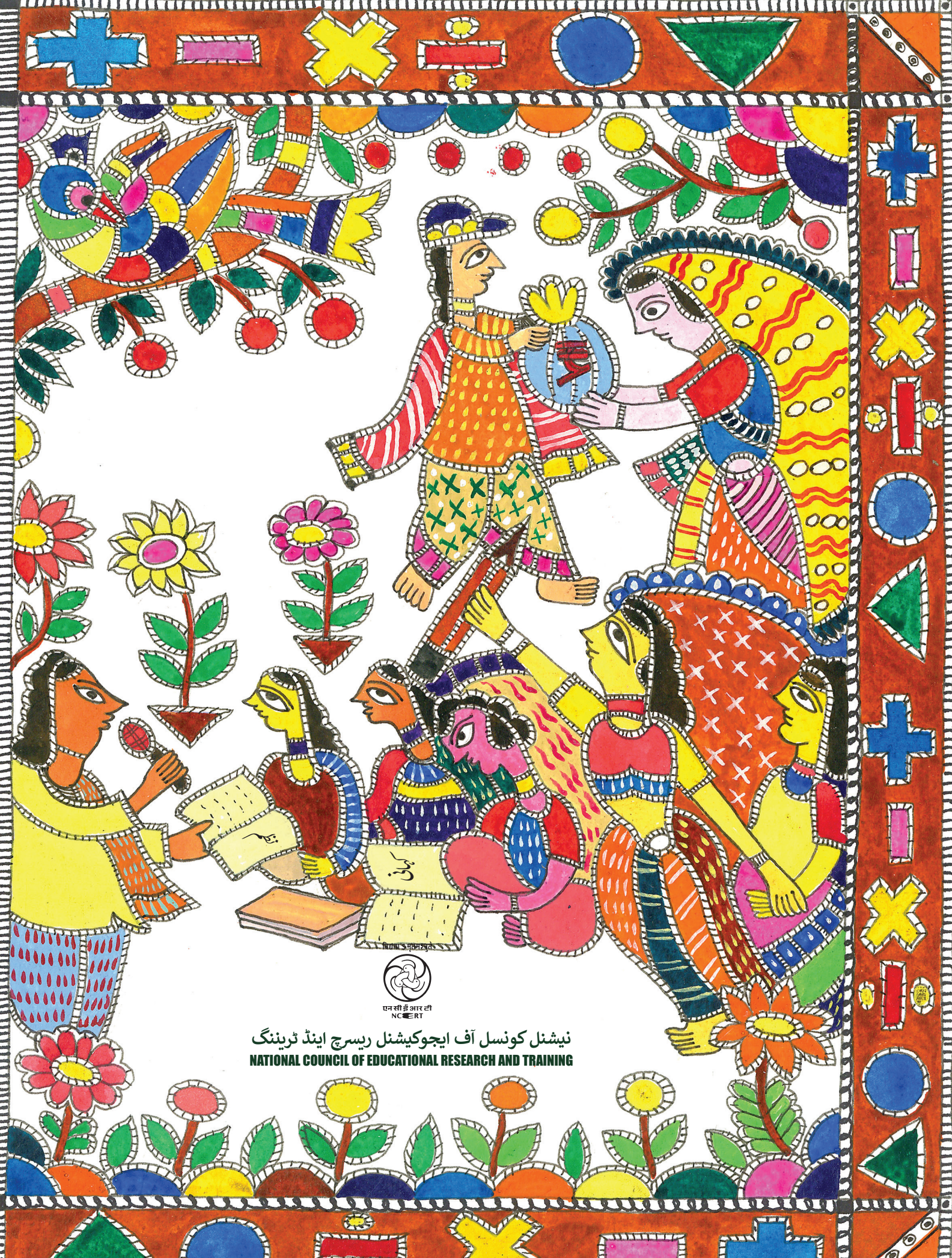
राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ











एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING